أحاديث النبي الأطهر ﷺ

المرويّة عن

الشيخ الأكبر

(شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ کی مرفوع متصل روایات)

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

منہاج القرآن پبلیکیشنز

أَحَادِيثُ النَّبِيِّ الأَطْهَر صلى الله عليه وآله وسلم

الْمَرْوِيَّة عَنِ

الشَّيْخِ الأَكْبَرؒ

﴿شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ کی مرفوع متصل روایات﴾

مِنهاجُ القرآن پبلیکیشنز

365-ایم، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 5168514، 042-111-140-140

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور، فون: 042-7237695

www.Minhaj.org - sales@Minhaj.org

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش

www.MinhajBooks.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

www.MinhajBooks.com

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش

حکومتِ پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر ایس او (پی۔ا) ۴-۱-۴ / ۸۰ پی آئی وی، مؤرّخہ ۳۱ جولائی ۱۹۸۴ء؛ حکومتِ بلوچستان کی چٹھی نمبر ۸۷-۴-۲۰ جنرل وایم ۴ / ۷۰-۹۷۰-۳-۷۷، مؤرّخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۷ء؛ حکومتِ شمال مغربی سرحدی صوبہ کی چٹھی نمبر ۲۴۴۱۱-۲۷-۶ این۔ا / اے ڈی (لائبریری)، مؤرّخہ ۲۰ اگست ۱۹۸۶ء؛ اور حکومتِ آزاد ریاست جموں و کشمیر کی چٹھی نمبر س ت / اِنتظامیہ ۶۳-۸۰۶۱ / ۹۲، مؤرّخہ ۲ جون ۱۹۹۲ء کے تحت ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی تصنیف کردہ کتب تمام سکولز اور کالجز کی لائبریریوں کے لئے منظور شدہ ہیں۔

www.MinhajBooks.com

جملہ حقوق بحقِ تحریکِ منہاجُ القرآن محفوظ ہیں

نام کتاب	:	أَحَادِيْثُ النَّبِيِّ الأَطْهَرِ ﷺ الْمَرْوِيَّةُ عَنِ الشَّيْخِ الأَكْبَرِ (شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ کی مرفوع متصل روایات)
تالیف	:	شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری
معاونِ تخریج	:	محمد ضیاء الحق رازی
زیرِ اہتمام	:	فریدِ ملّتؒ رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ Research.com.pk
مطبع	:	منہاجُ القرآن پرنٹرز، لاہور
اِشاعتِ اوّل	:	مارچ 2009ء
تعداد	:	1,100
قیمت	:	

❁ ❁ ❁

نوٹ: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تمام تصانیف اور ریکارڈڈ خطبات و لیکچرز کی کیسٹس اور CDs سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لیے **تحریکِ منہاجُ القرآن** کے لیے وقف ہے۔

(ڈائریکٹر منہاجُ القرآن پبلی کیشنز)

fmri@research.com.pk

فہرس

الصفحة	المحتویات
۷	﴿الشيخ الأكبر محيي الدين ابن العربیؒ﴾
۱۰	ولادت
۱۰	آپ کا خاندان
۱۱	شیخ اکبر ابن عربیؒ کے شیوخ اور اساتذہ کرام
۱۱	۱. شيوخ الشيخ الأكبرؒ حسب العلوم
۱٤	الإجازات التي أخذها الشيخ الأكبرؒ
۱۵	۲. شيوخ الشيخ الأكبرؒ حسب البلاد
۱٦	أسانيد الحديث
۱۸	تلاميذ الشيخ الأكبرؒ
۲۳	مؤلفات الشيخ الأكبرؒ
۳۳	لبس الخرقة القادرية

المحتويات	الصفحة
وفات	٣٤
إسنادي إلى الشّيخ الأكبر محيي الدّين محمّد بن علي بن العربي الطّائي الحاتمي رضي الله عنه	
طريق الشّيخ محمّد بن علي السّنوسي الطّرابلسي	٣٧
طريق الإمام محمّد بن جعفر الكتّاني	٣٨
طريق الإمام عبد الله السُّكري الدّمشقي	٣٩
أَحَادِيثُ النَّبِيِّ الأَطْهَر الْمَرْوِيَّة عَنِ الشَّيْخِ الأَكْبَر	٤٣
مصادر التخريج	١٠٩

www.MinhajBooks.com

﴿الشيخ الأكبر محيي الدين ابن العربی رحمۃ اللہ علیہ﴾

(٥٦٠-٦٣٨ھ / ١١٦٥-١٢٤٠ء)

www.MinhajBooks.com

www.MinhajBooks.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلطان العارفین حضرت شیخ الاکبر محی الدین محمد بن علی بن العربی الطائی الحاتمیؒ کا شمار اکابر اہل اللہ میں ہوتا ہے۔ محققین اہل علم اس بات پر متفق ہیں کہ روحانیت کے اعلی درجہ پر فائز ہونے کے ساتھ ساتھ علم و تحقیق میں بھی آپ یکتائے روزگار اور اپنے زمانے کے عظیم محدث تھے۔

شیخ اکبر ابن العربیؒ اور شارح ''صحیح مسلم'' امام نووی کا امام بخاری، امام مسلم اور امام ترمذی کی اسناد وطرق میں اشتراک ہے۔ امام نووی کا سلسلہ اسناد چھ واسطوں سے امام بخاری تک پہنچتا ہے جبکہ شیخ اکبرؒ کا سلسلہ اسناد پانچ واسطوں سے امام بخاری تک پہنچتا ہے۔ شیخ اکبرؒ کے شیخ **أبو محمّد یونس بن یحیی العبّاسی الهاشمی** حضور سیدنا غوث الاعظم الشیخ عبد القادر الجیلانی رضی اللہ عنہ کے مرید ہیں۔ انہوں نے ابن العربیؒ کو قادریہ طریقت کا خرقہ خلافت مکہ معظّمہ میں پہنایا جیسا کہ امام الفاسی (م ۸۳۲ھ) نے **ذیل التقیید** میں لکھا ہے:

ولبس خرقة التصوف من الشيخ عبد القادر بن أبي صالح الجيلي لبسها الإمام محي الدين بن العربي بمكة.[1]

اور ان کے شیخ **أبو الوقت عبد الأول بن عيسى بن شعيب الهروي الصوفي السجزي** ہیں اور ان کا شمار امام بخاری کے رواۃ میں ہوتا ہے۔ اس طرح امام ابن العربیؒ کی سند امام بخاری تک محض ایک واسطے کے بعد متصل ہو جاتی ہے۔

۱: أبو الطيب المكي، ذيل التنقيد في رواة السنن والأسانيد، ۲: ۳۳۵

امام نووی چھ واسطوں سے امام مسلم تک پہنچتے ہیں جبکہ ابن العربی کا سلسلہ اسناد پانچ واسطوں سے امام مسلم تک پہنچتا ہے۔ ابن العربی کے شیخ امام الإمام **أبو طاھر أحمد بن محمّد السِّلَفي الأصفھاني** بہت بڑے محدث اور امام ہیں جن سے امام ابن الصلاح اپنے مقدمة میں اور امام ابن حجر عسقلانی النکت میں مسائل میں حجت لیتے ہیں۔

امام ترمذی تک آپ کی سند چار واسطوں کے ذریعے پہنچتی ہے۔

حضرت محی الدین ابن عربیؒ تصوف میں ''شیخ اکبر'' کے مقام پر فائز ہیں۔

ولادت

شیخ اکبر محی الدین ابن عربی کا اسم گرامی ''محمد بن علی بن محمد بن احمد بن عبد اللہ الطائی الحاتمی المرسی'' ہے۔ آپ کی ولادت بروز سوموار، ۱۷ رمضان المبارک ۵۶۰ھ بمطابق ۲۶ جولائی ۱۱۶۵ء کو اندلس کی شرقی ریاست کے صدر مقام مرسیہ میں ہوئی۔[۱]

آپ کا خاندان

شیخ اکبر کے جد اعلی حاتم طائی عرب قبیلہ بنو طے کے سردار اور اپنی سخاوت کے باعث بہت مشہور تھے۔ اندلس میں مسلمانوں کی حکومت قائم ہو جانے کے بعد ابن عربی کا خاندان وہاں جا بسا۔ ابن عربی کے دادا محمد اندلس کے قضاۃ اور علماء میں سے تھے۔ شیخ کے والد کا نام علی بن محمد تھا، آپ فقہ و حدیث کے بہت بڑے امام اور قافلۂ زہد و تصوف کے سرخیل تھے۔ شیخ اکبر کے والد جو مقامِ انفاس کے محققین میں شمار کیے جاتے ہیں تصوف کے

۱: ۱۔ الصفدی، کتاب الوافي بالوفيات: ۱۲٤

۲۔ مقری احمد بن محمد، نفح الطیب، ۲: ۱۷۲

۳۔ محمد علی حاج، شمس المغرب سیرة الشیخ الأکبر: ٥٦

سلسلہ قادریہ سے تعلق رکھتے تھے۔ ابن عربی اپنے والد کی وفات کا واقعہ یوں بیان کرتے ہیں: ’’میرے والد نے اپنی وفات سے پندرہ روز پہلے بتا یاتھا کہ ان کا سفر آخرت قریب ہے اور وہ کسی بدھ کے دن اپنی جان خالق حقیقی کے سپرد کردیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ جب ان کا وقتِ رخصت قریب آیا تو سخت بیماری کے باوجود وہ بغیر ٹیک لگائے اٹھ کر بیٹھ گئے۔ مجھے قریب بلایا اور فرمانے لگے: بیٹے! آج میرا اس جہان سے رخصت اور حضرتِ حق سے واصل ہونے کا دن ہے۔ اس پر میں نے عرض کیا: اللہ آپ کا یہ سفر آسان اور اپنی ملاقات مبارک کرے۔‘‘(۱)

شیخ اکبر ابن عربیؒ کے شیوخ و اساتذہ کرام

شیخ اکبرؒ کی تصانیف کا مطالعہ کرنے سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ آپ نے متعدد شیوخ و مشائخ سے اکتسابِ فیض کیا اوران سے روایت حدیث کی اجازات حاصل کیں۔ ان مشائخ کی تعداد ستر تک پہنچتی ہے۔ چند شیوخ کے نام اور احوال بالاختصار درج ذیل ہیں:

۱. شيوخ الشيخ الأكبرؒ حسب العلوم

(۱) شيوخه في علم القراءات

۱. الإمام أبو بكر بن أخلف اللخمي

۲. الإمام أبو الحسن شريح بن محمد

۳. الإمام أبو القاسم عبد الرحمن بن غالب الشراط

۱: ابن عربی، الفتوحات المكية، باب: ۳۵، ۱: ۲۴۰

٤. قاضي مدينة فاس أبو محمد عبدالله البازلي

٥. القاضي أبو بكر محمد بن أحمد أبي حمزة

٦. القاضي أبو عبد الله محمد بن سعيد بن دربون[١]

(٢) شيوخه في علم الحديث والرواية

١. الإمام أبي محمّد يونس بن يحيى العبّاسي الهاشمي

٢. الإمام المحدث عبد الحق الإشبيلي

٣. الإمام عبد الصمد بن محمد

٤. الإمام زاهد بن رستم الأصفهاني

٥. الإمام نصر بن أبي الفتوح الحصري

٦. الإمام سالم بن رزق الله الإفريقي

٧. الإمام أحمد بن إسماعيل الطالقاني القزويني

٨. الإمام مكين الدين أبو شجاع زاهد بن رستم البزار الأصفهاني

شیخ مکین الدین کو مکہ معظّمہ میں مقام ابراہیم پہ امامت کا شرف حاصل تھا اور منیٰ میں خطبہ بھی ارشاد فرماتے تھے۔ ان سے امام ترمذی کی کتاب ’الجامع‘ اور ’العلل‘ کا درس اور اجازت حاصل کی۔[٢]

١: ابن عربی، الفوحات المكية، ١: ٣٨٤

٢: ابن عربی، الفوحات المكية، ٤: ٢٩

(٣) شيوخه في السيرة النبوية

الإمام أبو زيد عبد الرحمن السهيلي، صاحب الروض الأنف[١]

(٤) شيوخه في فقه المالكي

١. القاضي أبو عبد الله محمد بن سعيد بن دربون

٢. الإمام محمد أبوالوليد بن أحمد بن سبيل

(٥) شيوخه في علم التصوف

١. الإمام محمد بن محمد البكري

٢. الإمام أبي طاهر أحمد بن محمّد السِّلَفي الأصفهاني

٣. الإمام أبو عبد الله الغزال

٤. الإمام علي بن عبد الله بن جامع

(٦) شيوخه في التاريخ و التراجم

١. الإمام أبو قاسم على بن حسن بن هبة الله الدمشقى ابن عساكر

٢. الإمام أبو الفرج عبد الرحمن بن على بن محمد ابن الجوزي

:١ ابن فرحون المالكى، الديباج المذهب في معرفة أعيان علماء المذهب، ١: ٨٩

الإجازات التي أخذها الشيخ الأكبر رح

١. أجازه قاضي فاس أبو محمد عبد الله البازلي إجازة عامة

٢. أجازه القاضي أبو بكر محمد بن أحمد بن أبي حمزة إجازة عامة

٣. أجازه الإمام عبدالصمد بن محمد بن أبي الفضل بن الحرستاني إجازة عامة

٤. أجازه الإمام زاهد بن رستم الإصفهاني إمام المقام بالحرم إجازة عامة

٥. أجازه الإمام نصر بن أبي الفتوح بن عمر الحصري إمام مقام الحنابلة بالحرم إجازة عامة

٦. أجازه الإمام سالم بن رزق الله الإفريقي إجازة عامة

٧. أجازه الإمام أبو عبد الله العزي الفاخري إجازة عامة

٨. أجازه الإمام أبو الوابل بن العربي إجازة عامة

٩. أجازه الإمام محمد بن محمد بن محمد البكري إجازة عامة

١٠. أجازه الإمام أبو الخير أحمد بن إسماعيل بن يوسف الطالقاني القزويني إجازة عامة

١١. أجازه الإمام أبو الطاهر أحمد بن محمد بن إبراهيم إجازة عامة

١٢. أجازه الإمام أبو طاهر السلفى الإصبهاني إجازة عامة

١٣. أجازه الإمام جابر بن أيوب الحضرمي إجازة عامة

١٤. أجازه الحافظ ابن عساكر إجازة عامة

١٥. أجازه الإمام محمد بن إسماعيل بن محمد القزويني إجازة عامة

٢. شيوخ الشيخ الأكبرؒ حسب البلاد

(١) شيوخه في الأندلس

١. الإمام المحدث العارف صالح العدوي

٢. الإمام المحدث العابد أبو عبد الله محمد الشرفي

٣. الإمام المحدث الزاهد أبو يحيى الصنهاجي

٤. الإمام المحدث أبو الحجاج يوسف الشبربيلي

٥. الإمام المحدث الزاهد الشيخ أبو عبد الله محمد بن قسوم

٦. الإمام المحدث العارف عبد الله الخياط

٧. الإمام المحدث الزاهد أبو علي حسن الشكاذ

٨. الإمام المفسر أبو عبد الله محمد بن جمهور

٩. الإمام الفقيه الشيخ أبو عمران موسى السيدراني

١٠. الإمام العارف الشيخ ا بو محمد مخلوف القباني

١١. الإمام الفقيه الشيخ صالح الخراز

١٢. الإمام العابد الشيخ أبو العباس أحمد بن همام

١٣. الإمام المحدث الشيخ أبو أحمد السلاوي

١٤. الإمام الزاهدالشيخ أبوعبد الله بن زين البابري

١٥. الإمام المحدث الشيخ عبد السلام الأسود السائج

١٦. الإمام المفسر الشيخ أبو العباس أحمد بن منذر

(٢) شيوخه في التيونس

الإمام المحدث الشيخ أبو محمد عبدالله بن إبراهيم المالقي

(٣) شيوخه في المراكش

١. الإمام المحدث العارف الشيخ محمد المراكشي

٢. الإمام المحدث الشيح أبو القاسم البجائي

www.MinhajBooks.com

أسانيد الحديث

﴿١﴾ إسناد الشّيخ الأكبر إلى الإمام البخاري متصلاً

روى الشّيخ الأكبرمحيي الدّين محمّد بن علي بن العربي

الطّائي الحاتمي عن الشّيخ أبي محمّد يونس بن يحيى العبّاسي الهاشمي عن الشّيخ أبي الوقت عبد الأوّل بن عيسى بن شعيب الهرَوي الصّوفي السِّجزي عن الشّيخ أبي الحسن عبد الرّحمن بن محمّد بن المظفّر الدّاودي الهرَوي عن الشّيخ أبي محمّد عبد الله بن أحمد السَّرَخسِي الحمَوُيِّ عن الإمام أبي عبد الله محمّد بن يوسُف الفَرَبْرِيّ عن الإمام أبي عبد الله محمّد بن إسماعيل البخاري رضي الله عنه.

﴿٢﴾ إسناد الشّيخ الأكبر إلى الإمام مسلم متصلاً

روى الشّيخ الأكبر محيي الدّين محمّد بن علي بن العربي الطّائي الحاتمي عن الشّيخ أبي طاهر أحمد بن محمّد السِّلَفي الأصفهاني عن الشّيخ الحسين بن علي الطَّبَري عن الشّيخ عبد الغافر بن محمّد بن عبد الغافر الفارسي النّيسابوري عن الشّيخ أبي أحمد محمّد بن عيسى الزّاهد الجُلُوديّ النّيسابوري عن الإمام أبي إسحاق إبراهيم بن محمّد بن سفيان عن الإمام أبي الحسين مسلم بن الحجّاج القشيري النّيسابوري رضي الله عنهم.

﴿٣﴾ إسناد الشّيخ الأكبر إلى الإمام الترمذي متصلاً

روى الشّيخ الأكبر محيي الدّين محمّد بن علي بن العربي

الطّائي الحاتمي عن الشّيخ أبي طاهر أحمد بن محمّد السِّلَفي الأصفهاني عن الشّيخ أبي الفتح أحمد بن محمّد المُقرِئ عن الشّيخ إسماعيل بن ينال عن الإمام أبي العبّاس محمّد بن أحمد المَروَزي المحبوبي عن الإمام الحافظ أبي عيسى محمّد بن عيسى التّرمذي رضي الله عنه.

﴿٤﴾ إسناد الشّيخ الأكبر إلى الشيخ عبد القادر الجيلاني متصلاً

روى الشّيخ الأكبر محيي الدّين محمّد بن علي بن العربي الطّائي الحاتمي عن الشّيخ عبد الحق الأزدي الإشبيلي عن الشّيخ أبي مدِين شعيب بن الحسين الغوث المغربي عن الإمام سيّدنا الغوث الأعظم الشيخ محيي الدّين عبد القادر الجيلاني الحسني الحسيني رضي الله عنه.

تلاميذ الشيخ الأكبر رحمه الله

١. الإمام آصف بن عبد الله الملطي

٢. الإمام أبناء عبد القادر بن عبد الخالق الصائغ

٣. الإمام أبو العز بن أبي الوحش الخزرجي

٤. الإمام أبو القاسم محمد بن أبي الفتح الحريري

٥. الإمام أبو بكر بن سليمان الحموي

٦. الإمام أبو بكر بن محمد بن أبي بكر البلخي

٧. الإمام أبو عبد الله بن إبراهيم الاربيلي

٨. الإمام إبراهيم الخلال

٩. الإمام إبراهيم بن أبي بكر الصنهاجي

١٠. الإمام إبراهيم بن على بن إبراهيم السجاد

١١. الإمام إبراهيم بن عمرو بن عبد العزيز القرشي

١٢. الإمام إبراهيم بن محمد الأنصاري القرطبي

١٣. الإمام إسماعيل بن سودكين

١٤. الإمام أحمد العلوي

١٥. الإمام أحمد بن عبد الرحيم البنان

١٦. الإمام أحمد بن محمد التكريني

١٧. الإمام أحمد بن محمد بن إبراهيم

١٨. الإمام بركة بن حسن بن ملك الهلالي

١٩. الإمام حسن بن محمود المروزي

٢٠. الإمام حسين بن محمد الموصلي

٢١. الإمام عباس بن عمر الأنصاري

٢٢. الإمام عبد العزيز بن عبد القوي بن الجناب

٢٣. الإمام عبد الغفار بن طلائع

٢٤. الإمام عبد المنعم بن مظفر المصري

٢٥. الإمام عبد الله بن عبد الوهاب بن شجاع

٢٦. الإمام عبد الله بن محمد الأندلسي

٢٧. الإمام عثمان بن نصر الله بن هلال

٢٨. الإمام عفيف الدين بن سليمان بن علي التلماني

٢٩. الإمام علي بن المظفر بن قاسم النشبي

٣٠. الإمام علي بن أبي الغنائم الغسال

٣١. الإمام علي بن عبد العزيز بن تميم

٣٢. الإمام علي بن محمد بن أبي الرجاء

٣٣. الإمام علي بن محمود الحنفي

٣٤. الإمام عمران بن حيش بن علي الحوراني

www.MinhajBooks.com منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش

٣٥. الإمام عيسى بن إسحاق الهذباني

٣٦. الإمام كمال الدين بن علي بن ماجد الحريري

٣٧. الإمام مجد الدين بن بنداري التبريزي

٣٨. الإمام محمد بم محمد بن جمعة البلنسي

٣٩. الإمام محمد بن أبي القاسم الأهوازي

٤٠. الإمام محمد بن أبي القاسم الطبري

٤١. الإمام محمد بن برتقش المعظمي

٤٢. الإمام محمد بن صديق سهراب الأهدي

٤٣. الإمام محمد بن عبد العزيز الأنصاري

٤٤. الإمام محمد بن عز الدولة بن موسى التركي

٤٥. الإمام محمد بن علي المطرزي

٤٦. الإمام محمد بن علي بن الحسين الإخلاطي

٤٧. الإمام محمد بن يوسف البرزالي

٤٨. الإمام محمد بن إبراهيم بن خضر

٤٩. الإمام محمد بن إسحاق بن محمد القونوي

٥٠. الإمام محمد سعد الدين ابن العرب.

٥١. الإمام محمد عماد الدين ابن العرب.

٥٢. الإمام محمود الريحاني (الزنجاني)

٥٣. الإمام مذكور بن حيى بن حسين الصلخدي

٥٤. الإمام مظهر بن محمود الحنفي

٥٥. الإمام موسى بن زيد بن جابر

٥٦. الإمام موسى بن يحيى بن علي القرشي

٥٧. الإمام نجم الدين بن عبد السلام بن محمد

٥٨. الإمام نصر الله بن أبي العز الصغار

٥٩. الإمام يحيى بن علي القرشي

٦٠. الإمام يحيى بن إسماعيل بن محمد الملطي

٦١. الإمام يعقوب بن معاذ الورب.

٦٢. الإمام يوسف بن الحسين النابلسي

٦٣. الإمام يوسف بن دربان بن يوسف الحميدي

٦٤. الإمام يوسف بن عبد الطيف البغدادي

٦٥. الإمام يونس بن عثمان الدمشقي

٦٦. أم دلال بنت أحمد بن مسعود بن شداد المقري الموطي

٦٧. أم رسلان بنت أحمد بن مسعود بن شداد المقري الموصلي (١)

مؤلفات الشيخ الأكبرؒ

نفحات الأنس میں مولانا عبد الرحمٰن جامیؒ نے شیخ اکبرؒ کے جملہ تصانیف کی تعداد پانچ سو لکھی ہے۔ (٢)

امام عبدالوہاب شعرانی نے ان کی تصنیفات کی تعداد چار سو سے زائد لکھی ہے۔ (٣)

معجم المؤلفین اور الأعلام میں آپ کی کتب کی تعداد چار سو لکھی ہے۔ (٤)

هدية العارفين کے مؤلف إسماعيل پاشا البغدادي نے ان کی ۴۷۵ کتب ورسائل کا تذکرہ کیا ہے۔ (٥)

اِن میں سے مشہور کتب درج ذیل ہے:

١: محمد على حاج يوسف، شمس المغرب سيرة الشيخ الاكبر، ٣٨٢_٣٨٣

٢: جامی، نفحات الأنس: ٤٧٢_

٣: شعرانی، اليواقيت الجواهر، ١: ٦٠٦

٤: ١_عمر كحاله، معجم المؤلفين، ١١: ٤٠
٢_ الزركلى، الأعلام، ٦: ٢٨١

٥: اسماعيل پاشا ،هدية العارفين، ٢: ٤

(١) مؤلفاته في علم التفسير

١. تفسير مطول يسمى الجمع والتفصيل في أسرار معانى التنزيل

٢. تفسير مختصر بإسمه في مجلدين

٣. إيجاز اللسان فى الترجمة عن القرآن

(٢) مؤلفاته في علم الحديث

١. إختصار البخاري

٢. إختصار مسلم

٣. إختصار الترمذي

٤. المصباح في الجمع بين الصحاح

٥. الإحتفال فيما كان عليه رسول الله ﷺ من سني الأحوال

٦. مشكاة الأنوار فيماروي عن النبي ﷺ عن الله تعالى من الأخبار

٧. كنز الأبرار فيماروي عن النبي ﷺ من الأدعية والأذكار

٨. العوالى في أسانيد الحديث

(٣) مؤلفاته في علم الفقه

المجلى في مختصر المحلى

(٤) مؤلفاته في السيرة النبوية

إختصار في السيرة العطرة

(٥) مؤلفاته في علوم التصوف

١. الفتوحات المكية
٢. الجذوة المقتبسة والخطرة المختلسة
٣. مفتاح السعادة في معرفة الدخول إلى طريق الإرادة
٤. المثلثات الواردة في القرآن العظيم
٥. الأجوبة عن المسائل المنصورة
٦. متابعة القطب
٧. الفصوص الحكم
٨. المحكم في المحكم وآذان رسول الله ﷺ
٩. الخلاف في آداب الملأ الأعلى
١٠. سر أسماء الله الحسنى شفاء العليل في إيضاح السبيل
١١. كشف الغين
١٢. عقلة المستوفز

١٣. مناهج الإرتقا إلى إفتضاض أبكار النقا بجنان اللقا

١٤. ما لا بد للمريد منه

١٥. الإعلام بإشارات أهل الأوهام

١٦. السراج الوهاج في شرح كلام الحلاج

١٧. الميزان في حقيقة الإنسان

١٨. الأربعين المتقابلة

١٩. التدبيرات الإلهية في إصلاح المحاكمة الإنسانية

٢٠. إنزال الغيوب على سائر القلوب

٢١. جلاء القلوب

٢٢. نتائج الأفكار وحدائق الأزهار

٢٣. الإفهام في شرح الأعلام

٢٤. التحقيق في الكشف عن سر الصديق

٢٥. المحجة البيضاء

٢٦. الأحاديث الأربعين في الطوال العين

٢٧. تعشق النفس بالجسم

٢٨. أسرار قلوب العارفين

www.MinhajBooks.com

٢٩. المنهج السديد في شرح الخلاء

٣٠. الخلاء

٣١. الموعظة الحسنة

٣٢. الدرة الفاخرة في ذكر من انتفعت به فس طريق الآخرة من إنسان وحيوان ونبات ومعدن

٣٣. مواقع النجوم

٣٤. الموجود

٣٥. أنوار الفجر

٣٦. الرصوص

٣٧. القطب والإمامين

٣٨. التنزلات الموصلية

٣٩. القسم الإلهى

٤٠. مشاهد الأسرار القدسية ومطالع الأنوار الإلهية

٤١. أنس المنقطعين

٤٢. البغية

٤٣. المبادئ والغايات فيما لحروف المعجم من الآيات

٤٤. الإنزالات

٤٥. حلية الأبدال

٤٦. تاج التراجم

٤٧. الشواهد

٤٨. روح القدس

٤٩. إشارات القرآن في العالم والإنسان

٥٠. الأقسام الإلهية

٥١. الجمال والجلال

٥٢. شروط أهل الطريق

٥٣. عنقاء مغرب

٥٤. الإيجاد والكون

٥٥. الإشارات في الأسرار الألهيات والكتابات

٥٦. إنشاء الجداول والدوائر

٥٧. روضة العاشقين

٥٨. ديوان المعارف الإلهية

٥٩. الرحلة

٦٠. الهوية الرحمية

٦١. المجد

٦٢. الجود

٦٣. الإحسان

٦٤. المقنع في إيضاح السهل الممتنع

٦٥. الأنوار فيما يمنح صاحب الخلوة من الأسرار

٦٦. عقائد أهل علم الكلام

٦٧. الرسائل

٦٨. الحجة

٦٩. الإعلاق في مكارم الأخلاق

٧٠. الميم والواو والنون

٧١. المبشرات

٧٢. الأحدية

٧٣. الجامع (الجلالة العظيمة)

٧٤. الديمومية

٧٥. القيومية

٧٦. الفلك والسعادة

www.MinhajBooks.com

۷۷. الحکمة

۷۸. الأزل

۷۹. الإبداع

۸۰. القدم

۸۱. الملک

۸۲. القدس

۸۳. العلم

۸٤. الفهوانية

۸۵. العين

۸٦. رکن المدائن

۸۷. الزلفة

۸۸. الدعاء

۸۹. الرمز

۹۰. البقاء

۹۱. الحکم والشرائع

۹۲. العزة

۹۳. النون

۹٤. الخلق والأمر

۹۵. الصادر والوارد

۹٦. الواردو الواردات

۹۷. الحياة

۹۸. المشتبه

۹۹. الرقم

۱۰۰. المياه

۱۰۱. المباديء

۱۰۲. الرقيم

۱۰۳. الإجابة

۱۰٤. الرتبة

۱۰۵. القدرة

۱۰٦. الغيب

www.MinhajBooks.com

١٠٧. مفاتيح الغيب

١٠٨. الرياح اللواقح

١٠٩. الكنز

١١٠. اللذة والألم

١١١. الحمد

١١٢. القدر

١١٣. الوجود

١١٤. الوحى

١١٥. التركيب

١١٦. الروايح والأنفاس

١١٧. الأرواح

١١٨. البرزخ

١١٩. القسطاس

١٢٠. اللوح

١٢١. المعرفة

١٢٢. الخزائن العلمية

١٢٣. الريح العقيم

١٢٤. التدبير والتفصيل

١٢٥. الحق

١٢٦. المؤمن والمسلم والمحسن

١٢٧. الشأن

١٢٨. التحويل

١٢٩. الإنسان

١٣٠. المعراج

١٣١. الملل

١٣٢. النحل

١٣٣. الحسن

١٣٤. القلم

١٣٥. التحفة والطرفة

١٣٦. الأعراف

www.MinhajBooks.com

١٣٧. زيادة كبد الحوت

١٣٨. الأحجار المتفجرة والمتشققة والهابطة

١٣٩. الطبق

١٤٠. العرش

١٤١. الأبيض

١٤٢. الفلك المشحون

١٤٣. الجسم

١٤٤. المكان

١٤٥. العالم

١٤٦. النار

١٤٧. الآباء العلويات والأمهات السفليات

١٤٨. النجم والشجر

١٤٩. الحضرة

١٥٠. الإسفار في نتائج الأسفار

١٥١. الجبال

١٥٢. النمل

١٥٣. مراتب الكشف

١٥٤. الكرسى

١٥٥. الهبا

١٥٦. الزمان

١٥٧. الحركة

١٥٨. الجنة

١٥٩. الغايات التسعة عشر

١٦٠. الرسالة والنبوة والمعرفة والولاية

١٦١. سجود القلب

١٦٢. المناظرة بين الإنسان الكامل

www.MinhajBooks.com

١٦٣. التفضيل بين الملك والبشر
١٦٤. الأولين
١٦٥. النصائح (ما يعول عليه)
١٦٦. الذخائر والأعلاق
١٦٧. اللوامع
١٦٨. اللوائح
١٦٩. الفصل والوصل
١٧٠. الوهب
١٧١. النحل
١٧٢. الطالب والمجذوب
١٧٣. الحال
١٧٤. التحكم والشطح
١٧٥. الإفراد وذوو الأعداد
١٧٦. الخوف والرجاء
١٧٧. المبشرات الكبرى
١٧٨. العبادة
١٧٩. شرح الأسماء
١٨٠. النكاح المطلق
١٨١. الطوالع
١٨٢. الاسم والرسم
١٨٣. مراتب العلوم
١٨٤. انتقاش النور
١٨٥. الوجد
١٨٦. الأدب
١٨٧. الشريعة والحقيقة
١٨٨. المخلوق
١٨٩. الملامتية
١٩٠. القبض والبسط

www.MinhajBooks.com

١٩١. الهيبة والأنس

١٩٢. الفناء والبقاء

١٩٣. الصحو والسكر

١٩٤. القرب والبعد

١٩٥. الخواطر

١٩٦. المحق والسحق

١٩٧. اللسانين

١٩٨. الغيبة والحضور

١٩٩. التجليات

٢٠٠. المحو والإثبات

٢٠١. الرياضة والتجلى

لبس الخرقة القادرية

وفي مكة أيضا لبس الشيخ محيي الدين الخرقة الصوفية مرة أخرى، ولكن هذه المرة لم تكن خرقة الخضر، وإنما الخرقة القادرية التي تنسب إلى الشيخ عبد القادر الجيلاني الذي توفي سنة ٥٦١هـ.

ففي مكة سنة ٥٩٩هـ لبس الشيخ محيي الدين الخرقة القادرية من صاحبه يونس بن يحيى الهاشمي (م٦٠٨هـ)، وهو الذي أخذ عنه الشيخ محيي الدين عددا أكبر من الأحاديث والروايات التي ذكرها في كتبه وخاصة في محاضرة الأبرار. وقد ذكر الشيخ محيي الدين لبسه للخرقة القادرية في رسالة نسب الخرقة.[1]

:١ ١ـ ابو الطيب المكي الفاسي، ذيل التنقيد في رواة السنن والأسانيد، ٢: ٣٣٥

٢ـ محمد على حاج يوسف، شمس المغرب سيرة الشيخ الاكبر: ٢٦٣

’’شیخ محی الدین ابن عربیؒ نے مکہ مکرمہ میں بھی ایک بار پھر صوفی خرقہ پہنا، لیکن اس مرتبہ حضرت خضر علیہ السلام والا خرقہ نہیں تھا بلکہ قادری خرقہ تھا جو کہ حضور سیدنا غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ (م ٥٦١ھ) کی طرف منسوب ہوتا ہے۔

’’پس مکہ مکرمہ میں شیخ محی الدین ابن عربیؒ نے اپنے شیخ یونس بن یحیی الہاشمی (م ٦٠٨ھ) سے قادری خرقہ پہنا۔ یہی وہ ہستی ہیں جن سے شیخ محی الدین ابن عربیؒ نے بہت ساری احادیث اور روایات لی ہیں جنہیں آپ نے اپنی کتب خاص طور پر اپنی کتاب ”محاضرۃ الأبرار“ میں بیان کیا ہے۔ اور شیخ محی الدین ابن عربی نے خرقہ پہننے کے بارے میں تفصیلات ’’رسالۃ نسب الخرقہ‘‘ میں ذکر کی ہیں۔‘‘

وفات

اندلس کے شہر مُرسیہ میں طلوع ہونے والے عظیم محدث اور علم وعرفان کا آفتاب دمشق میں ۲۲ ربیع الثانی ۶۳۸ھ بمطابق ۹ نومبر ۱۲۴۰ء غروب ہوگیا اور شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔(۱)

:١ ١ـ الذهبي، سير أعلام النبلاء، ١٦: ٣٤٩

٢ـ عمر كحالة، معجم المؤلفين، ١١: ٤٠

٣ـ الزركلي، الأعلام، ٦: ٢٨١

٤ـ محمد على حاج، شمس المغرب سيرة الشيخ الأكبر: ٥٦

إسنادي

إلى

الشّيخ الأكبر محيي الدّين محمّد بن علي بن العربي الطّائي الحاتمي رضي الله عنه

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿طريق الشّيخ محمّد بن علي السّنوسي الطّرابلسي﴾

السّند الأوّل:

أروي **عن** الشّيخ حسين بن أحمد عسيران **عن** الشّيخ السيّد أحمد بن محمّد السّنوسي **عن** والده الشّيخ السيّد محمّد بن محمّد السّنوسي **عن** والده قُدوة العارفين الشّيخ محمّد بن علي السّنوسي الطّرابلسي **عن** الشّيخ المعمّر السّيد الشّريف عبد العزيز الحَفيد الحبشي[1] **عن** الشّيخ الأكبر محيي الدّين محمّد بن علي بن

---

(١) إنّه عاش من العمر ٥٢٠ سنة وفي روايةٍ أخرى الّتي ذكرها الشّيخ المحدّث عبد الحيّ الكتّاني وحقّقها في كتابه "فهرس الفهارس والأثبات" كانت ولادة الشّيخ السّيد عبد العزيز الحَفيد الحبشي في اليوم الثالث ربيع الأوّل عام ٥٨١ﻫ وهو عاش سبعمائة سنة إلّا خمس سنين (٦٩٥) وأخذ في بغداد عن الشّيخ السّيّد عبد الرّزاق ابن الغوث الأعظم سيّدنا الشّيخ عبد القادر الجيلاني رضي الله عنه مباشرةً ـــ

www.MinhajBooks.com منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش

العربي الطّائي الحاتمي رضي الله عنه.

﴿ طريق الإمام محمّد بن جعفر الكتّاني ﴾

السّند الثّاني: المسلسل بالصّوفيّة:

أروي **عن** والدي الشّيخ الدّكتور فريد الدّين القادري **عن** الشّيخ محمّد المكّي الكتّاني الصّوفي **عن** والده الإمام محمّد بن جعفر الكتّاني الصّوفي **عن** الشّيخ علي بن ظاهر الوتري المدني الصّوفي **عن** الإمام أبي عبد الله محمّد بن محمّد الأمير الكبير المصري الصّوفي **عن** الشّيخ أبي الحسن علي بن أحمد العدوي الصّعيدي المصري الصّوفي **عن** الشيخ محمّد بن أحمد الشّهير بابن عقيلة المكّي الصّوفي **عن** الشّيخ حسن بن علي العُجَيمي الصّوفي **عن** الشّيخ أحمد بن محمّد القشاشي الصّوفي **عن** الشّيخ أحمد بن علي الشّناوي الصّوفي **عن** أبيه علي بن عبد القدّوس الشّناوي الصّوفي **عن** الشّيخ عبد الوهّاب الشّعراني الصّوفي **عن** الشّيخ

.... وأخذ أيضًا في دمشق عن الشيخ الأكبر محيي الدّين ابن عربي مباشرةً وأخذ في مصر عن الإمام ابن حجرالعسقلاني مباشرةً. (أنظر "فهرس الفهارس والأثبات" لعبد الحيّ الكتّاني، ٢: ٩٢٨)

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش www.MinhajBooks.com

زكرياء بن محمّد الفقيه الصّوفي **عن** العارف بالله محمّد بن زين الدّين المراغي العثماني الصّوفي **عن** الشّيخ شرف الدّين إسماعيل بن إبراهيم الجبرتي العقيلي الصّوفي **عن** المُسنِد أبي الحسن علي بن عمر الواني الصّوفي **عن الشّيخ الأكبر محيي الدّين محمّد بن علي بن العربي الطّائي الحاتمي** رضي الله عنه.

﴿ طريق الإمام عبد الله السُّكري الدّمشقي ﴾

السّند الثّالث:

أروي **عن** والدي الشّيخ الدّكتور فريد الدّين القادري **عن** الشّيخ علوي بن عبّاس المالكي المكّي **عن** الشيخ محمّد عبد الحيّ الكتّاني **عن** الشيخ عبد الله السُّكري الدّمشقي **عن** الشّمس محمّد التّميمي التّونسي **عن** الإمام أبي عبد الله محمّد بن محمّد الأمير الكبير المصري **عن** الشّيخ أبي الحسن علي بن أحمد العدوي الصّعيدي المصري **عن** الشيخ محمّد بن أحمد الشّهير بابن عقيلة المكّي **عن** الشّيخ حسن بن علي العُجيمي **عن** الشّيخ أحمد بن محمّد القشاشي الصّوفي **عن** الشّيخ أحمد بن علي الشّناوي **عن**

أبيه علي بن عبد القدّوس الشّناوي **عن** الشّيخ عبد الوهّاب الشّعراني الصّوفي **عن** الشّيخ زكرياء بن محمّد الفقيه الصّوفي **عن** الشّيخ محمّد بن زين الدّين المراغي العثماني **عن** الشّيخ شرف الدّين إسماعيل بن إبراهيم الجبرتي العقيلي **عن** المُسنِد أبي الحسن علي بن عمر الواني **عن** الشّيخ الأكبر محيي الدّين محمّد بن علي بن العربي الطّائي الحاتمي **عن** الشّيخ أبي محمّد يونس بن يحيى العبّاسي الهاشمي **عن** الشّيخ أبي الوقت عبد الأوّل بن عيسى بن شعيب الهرَوي الصّوفي السِّجزي **عن** الشّيخ أبي الحسن عبد الرّحمن بن محمّد بن المظفّر الدّاودي الهرَوي **عن** الشّيخ أبي محمّد عبد الله بن أحمد السَّرَخْسِي الحمَوُيِّ **عن** الإمام أبي عبد الله محمّد بن يوسُف الفَرَبْرِيّ **عن الإمام أبي عبد الله محمّد بن إسماعيل البخاري** رضي الله عنه.

﴿ح﴾ **روى** الشّيخ الأكبر محيي الدّين محمّد بن علي بن العربي الطّائي الحاتمي **عن** الشّيخ أبي طاهر أحمد بن محمّد السِّلَفي الأصفهاني **عن** الشّيخ الحسين بن علي الطَّبَري **عن** الشّيخ عبد الغافر بن محمّد بن عبد الغافر الفارسي النّيسابوري **عن** الشّيخ أبي

أحمد محمّد بن عيسى الزّاهد الجُلُوديّ النّيسابوري **عن** الإمام أبي إسحاق إبراهيم بن محمّد بن سفيان **عن الإمام أبي الحسين مسلم بن الحجّاج القشيري النّيسابوري** رضي الله عنهم.

﴿ح﴾ **روى** الشّيخ الأكبر محيي الدّين محمّد بن علي بن العربي الطّائي الحاتمي **عن** الشّيخ أبي طاهر أحمد بن محمّد السِّلَفي الأصفهاني **عن** الشّيخ أبي الفتح أحمد بن محمّد المُقرِئ **عن** الشّيخ إسماعيل بن ينال **عن** الإمام أبي العبّاس محمّد بن أحمد المَرْوَزي المحبوبي **عن الإمام الحافظ أبي عيسى محمّد بن عيسى التّرمذي** رضي الله عنه.

﴿ح﴾ **روى** الشّيخ الأكبر محيي الدّين محمّد بن علي بن العربي الطّائي الحاتمي **عن** الشّيخ عبد الحق الأزدي الإشبيلي **عن** الشّيخ أبي مدِين شعيب بن الحسين الغوث المغربي **عن الإمام سيّدنا الغوث الأعظم الشيخ محيي الدّين عبد القادر الجيلاني الحسني الحسيني** رضي الله عنه.

أَحَادِيثُ النَّبِيِّ الأَطْهَر

الْمَرْوِيَّةُ عَنِ

الشَّيْخِ الأَكْبَرؒ

﴿شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ کی مرفوع متصل روایات﴾

﷽

وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعلى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

قَالَ الْعَبْدُ الْفَقِيْرُ إِلَى اللهِ تَعَالَى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ الطَّائِيُّ الْحَاتِمِيُّ الْأَنْدَلُسِيُّ خَتَمَ اللهُ لَهُ بِالْحُسْنَى. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مُحَمّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَعَلَى آلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَأَصْحَابِهِ وَالتَّابِعِيْنَ وَجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ.

’’اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کے فقیر محمد بن علی بن محمد ابن العربی الطائی الحاتمی الاندلسی (اللہ تعالیٰ ان کا خاتمہ خیر پر فرمائے) بیان کرتے ہیں: تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں اور آخرت متقین کے لیے ہے اور کوئی طاقت اور ڈر نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے جو عظیم المرتبت اور اعلیٰ شان کا حامل ہے۔ اور صلاۃ و سلام ہوں حضور نبی اکرم ﷺ پر جو تمام جہانوں کے سردار ہیں اور آپ ﷺ کی آل پاک پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام، تابعین اور تمام مومنین پر۔‘‘

أَمَّا بَعْدُ: فَإِنِّي لَمَّا وَقَفْتُ عَلَى قَوْلِهِ ﷺ: مَنْ حَفِظَ عَلَى أُمَّتِي أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا مِنَ السُّنَّةِ كُنْتُ لَهُ شَفِيْعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (١)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

---

(١) أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٣

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: الرازي في —

''اما بعد: جب میں حضور نبی اکرم ﷺ کے اس قول مبارک پر مطلع ہوا'' جس نے میری امت کے لیے چالیس احادیث محفوظ کیں میں روز قیامت اس کی شفاعت کروں گا۔''

أَخْبَرَنَا بِهِ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْفُتْحِ بْنِ يَحْيَى الْمَعْرُوْفُ وَالِدُهُ بِالْكُنَارِيِّ بِالْمَوْصِلِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ النَّيْسَابُوْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَمْدَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّصْرُوْيِيِّ عَنْ أَبِي عَمْرٍو مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ بْنِ عَلِيٍّ الْحِيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الْحَسَنِ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عَامِرٍ الشَّيْبَانِيِّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَجِيْحٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ، وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَبِهَذَا الإِسْنَادِ أَيْضًا إِلَى أَبِي الْعَبَّاسِ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ نُصَيْرٍ، أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ أَبَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ :رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَنْ حَفِظَ عَلَى أُمَّتِي أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا مِمَّا يَحْتَاجُوْنَ إِلَيْهِ، كَتَبَهُ اللهُ فَقِيْهًا عَالِمًا.(١)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

--------- الفوائد لتمام الرازي، ٢: ١٤١، وأبو القاسم هبة الله في أربعون حديثا، ١: ٢٣، والقزويني في التدوين في أخبار قزوين، ٤: ١٢٥۔

(١) أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٤

''ہمیں ابو الحسن علی بن ابو الفتح بن یحییٰ جن کے والد گرامی موصل میں کناری کے نام سے مشہور تھے انہوں نے خبر دی، (وہ کہتے ہیں) ہمیں ابو الفضل عبد اللہ بن احمد الطّوسی نے اور انہوں نے ابو محمد فضل بن محمد بن عبید النیشاپوری نے اور انہوں نے ابو سعد عبد الرحمن بن حمدان بن محمد النصروی نے، انہوں نے ابو عمرو محمد بن احمد بن حمدان بن علی الحیری سے، انہوں نے ابو العباس حسن بن سفیان بن عامر الشیبانی نے روایت کیا اور (وہ کہتے ہیں) ہمیں علی بن حجر نے اور وہ کہتے ہیں ہمیں اسحاق بن نجیح نے ابن جریج نے اور انہوں نے عطاء بن ابو رباح نے اور انہوں نے ابن عباس سے روایت کیا، آپ کہتے ہیں: حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ اور پھر انہوں نے حدیث کو اس سند سے بھی بیان کیا اور اسے ابو العباس الشیبانی تک پہنچایا، کہتے ہیں: ہمیں حُمید نے حجاج بن نصیر سے روایت کیا، اور وہ کہتے ہیں: ہمیں حفص بن جُمیع نے اور انہوں نے ابان سے اور انہوں نے حضرت انس بن مالک سے روایت کیا، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: جس نے میری امت کے لیے چالیس احادیث محفوظ کیں جن کی انہیں ضرورت تھی تو اللہ تعالیٰ اسے (اپنے ہاں) فقیہ عالم لکھ لیتا ہے۔''

وَلَمَّا كَانَ الإِنْسَانُ لَآخِرَتِهِ الَّتِي فِيهَا مَعَادُهُ أَحْوَجَ مِنْهُ إِلَى دُنْيَاهُ جَمَعْتُ هَذِهِ الأَرْبَعِينَ بِمَكَّةَ حَرَسَهَا اللهُ تَعَالَى فِي شُهُوْرِ سَنَةِ تِسْعٍ وَتِسْعِينَ وَخَمْسِمِائَةٍ وَشَرَطْتُ فِيهَا أَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْأَحَادِيثِ الْمُسْنَدَةِ إِلَى اللهِ تَعَالَى خَاصَّةً وَرُبَّمَا أَتْبَعْتُهَا أَرْبَعِينَ عَنِ اللهِ تَعَالَى مَرْفُوْعَةً إِلَيْهِ

.... **وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم:** الرازي في الفوائد لتمام الرازي، ٢/١٤١، والبيهقي في الأربعون الصغرى، ١/٢٢، والمناوي في فيض القدير، ٦/١٢٢، وابن عساكر في تاريخ مدينة دمشق، ٥١/١٢٤۔

غَيْرَ مُسْنَدَةٍ إِلَى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ مِمَّا رَوَيْتُهَا وَقَيَّدْتُهَا ثُمَّ أَرْدَفْتُهَا بِأَحَدٍ وَعِشْرِيْنَ حَدِيْثًا فَجَاءَتْ وَاحِدًا وَمِائَةَ حَدِيْثٍ إِلَهِيَّةً وَاللهُ يَنْفَعُنَا بِالْعِلْمِ وَإِيَّاكُمْ وَجَعَلَنَا مِنْ أَهْلِهِ بِمَنِّهِ وَيُمْنِهِ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

’’جب انسان اپنی آخرت جو کہ اس کے لوٹنے کی جگہ ہے، کا دنیا سے زیادہ محتاج ہے تو میں نے (اپنی آخرت سنوارنے کے لیے) مکہ مکرمہ میں (اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرمائے) ۵۹۹ھ کے چند مہینوں میں یہ چالیس احادیث جمع کیں اور اس میں اس شرط کا خاص طور پر التزام کیا ہے کہ وہ حدیث اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہو یعنی حدیث قدسی ہو۔ اور کبھی ایسا بھی ہوا ہے کہ میں ان کے بعد چالیس احادیث اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب لایا ہوں جو کہ حضور نبی اکرم کے واسطے سے نہیں ہیں۔ پھر ان کے بعد میں اکیس احادیث لایا ہوں۔ پس یہ کل ایک سو ایک احادیث قدسیہ ہو گئیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو علم کی دولت سے مالا مال فرمائے اور ہمیں اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان اور اس کی برکات کی اہل بنائے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ الأَوَّلُ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَاسِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوْ طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوْ عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الطَّبَرِيُّ، عَنْ أَبِي الْحُسَيْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي أَحْمَدَ الْجُلُوْدِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَانِ بْنِ بَهْرَامَ الدَّارِمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيَّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ

أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ﷺ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِيمَا رَوَى عَنِ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، أَنَّهُ قَالَ: يَا عِبَادِي، إِنِّي حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِي، وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا، فَلَا تَظَالَمُوا، يَا عِبَادِي، كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُهُ، فَاسْتَهْدُونِي أَهْدِكُمْ، يَا عِبَادِي، كُلُّكُمْ جَائِعٌ إِلَّا مَنْ أَطْعَمْتُهُ فَاسْتَطْعِمُونِي أُطْعِمْكُمْ، يَا عِبَادِي، كُلُّكُمْ عَارٍ إِلَّا مَنْ كَسَوْتُهُ فَاسْتَكْسُونِي أَكْسُكُمْ، يَا عِبَادِي، إِنَّكُمْ تُخْطِئُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَأَنَا أَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا، فَاسْتَغْفِرُونِي أَغْفِرْ لَكُمْ، يَا عِبَادِي، إِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوا ضَرِّي فَتَضُرُّونِي، وَلَنْ تَبْلُغُوا نَفْعِي فَتَنْفَعُونِي، يَا عِبَادِي، لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ، كَانُوا عَلَى أَتْقَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ، مَا زَادَ ذَلِكَ فِي مُلْكِي شَيْئًا، يَا عِبَادِي، لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ، كَانُوا عَلَى أَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ، مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا، يَا عِبَادِي، لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ، قَامُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلُونِي فَأَعْطَيْتُ، كُلَّ إِنْسَانٍ مَسْأَلَتَهُ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِمَّا عِنْدِي إِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ إِذَا أُدْخِلَ الْبَحْرَ، يَاعِبَادِي، إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أُحْصِيهَا لَكُمْ، ثُمَّ أُوَفِّيكُمْ إِيَّاهَا، فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا، فَلْيَحْمَدِ اللهَ، وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ ذَلِكَ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ.(١)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

١: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٤، الرقم: ١ـ

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: مسلم في ــ

’’حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ عزوجل سے یہ روایت کیا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے میرے بندو! میں نے اپنے اوپر ظلم کو حرام کیا ہے اور میں نے تمہارے درمیان بھی ظلم کو حرام کر دیا، لہٰذا تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔ اے میرے بندو! تم سب گمراہ ہو سوائے اس کے جس کو میں ہدایت دوں، سوتم مجھ سے ہدایت طلب کرو، میں تم کو ہدایت دوں گا۔ اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو سوائے اس کے جس کو میں کھانا کھلاؤں، پس تم مجھ سے کھانا طلب کرو، میں تم کو کھلاؤں گا۔ اے میرے بندو! تم سب بے لباس ہو سوائے اس کے جس کو میں لباس پہناؤں، لہٰذا تم مجھ سے لباس مانگو میں تم کو لباس پہناؤں گا۔ اے میرے بندو! تم سب دن رات گناہ کرتے ہو اور میں تمام گناہوں کو بخشتا ہوں، تم مجھ سے بخشش طلب کرو، میں تم کو بخش دوں گا۔ اے میرے بندو! تم کسی نقصان کے مالک نہیں ہو کہ مجھے نقصان پہنچا سکو اور تم کسی نفع کے مالک نہیں کہ مجھے نفع پہنچا سکو۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے اول اور آخر اور تمہارے انسان اور جن تم میں سے سب سے زیادہ متقی شخص کی طرح ہو جائیں تو میری سلطنت میں کچھ اضافہ نہیں کر سکتے اور اے میرے بندو! اگر تمہارے اول و آخر اور تمہارے انسان اور جن تم میں

.... الصحيح، كتاب: البرّ والصّلة والآداب، باب: تحريم الظّلم، ٤/١٩٩٤، الرقم: ٢٥٧٧، والتّرمذي نحوه في السنن، كتاب: صفة القيامة والرّقائق والورع عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم، باب: (٤٨) منه، ٤/٦٥٦، الرقم: ٢٤٩٥، وابن ماجه في السّنن، كتاب: الزّهد، باب: ذكر التّوبة، ٢/١٤٢٢، الرقم: ٤٢٥٧، وأحمد بن حنبل في المسند، ٥/١٥٤، ١٧٧، الرقم: ٢١٤٠٥، ٢١٥٨٠، وابن أبي شيبة في المصنف، ٦/٧٢، الرقم: ٢٩٥٥٧، والطّبراني في المعجم الأوسط، ٧/١٦٥، الرقم: ٧١٦٩، والبزّار في المسند، ٩/٤٠١، ٤٤٠، الرقم: ٣٩٩٥، ٤٠٥٢، والبيهقي في شعب الإيمان، ٥/٤٠٦، الرقم: ٧٠٨٩، والمنذري في التّرغيب والتّرهيب، ٢/٣١٢، الرقم: ٢٥١٤۔

سے سب سے زیادہ گناہگار شخص کی طرح ہو جائیں تو میری سلطنت سے کوئی چیز کم نہیں کر سکتے اور اے میرے بندو! اگر تمہارے اول اور آخر اور تمہارے انسان اور جن کسی ایک جگہ کھڑے ہو کر مجھ سے سوال کریں اور میں ہر انسان کا سوال پورا کر دوں تو جو کچھ میرے پاس ہے اس سے صرف اتنا کم ہو گا جس طرح سوئی کو سمندر میں ڈال کر (نکالنے سے) اس میں کمی ہوتی ہے (یعنی کوئی کمی واقع نہیں ہو گی)، اے میرے بندو! یہ تمہارے اعمال ہیں جن کو میں تمہارے لیے جمع کر رہا ہوں، پھر میں تم کو ان کی پوری پوری جزا دوں گا، پس جو شخص خیر کو پائے وہ اللہ کی حمد کرے اور جس کو خیر کے سوا کوئی چیز (مثلاً آفت یا مصیبت) پہنچے وہ اپنے نفس کے سوا اور کسی کو ملامت نہ کرے۔''

اَلْحَدِيْثُ الثَّانِي

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَحْيَى الْعَبَّاسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَقْتِ عَبْدُ الْأَوَّلِ بْنُ عِيسَى السِّجْزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمَلِيْحِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْغِطْرِيْفِ، عَنْ أَبِي خَلِيْفَةَ الْجُمَحِيِّ، عَنِ الْقَعْنَبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: قَالَ اللهُ عزوجل: أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ فَمَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيْهِ غَيْرِي فَأَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ وَهُوَ لِلَّذِي أَشْرَكَ.(٢)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

٢: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٥، الرقم: ٢۔

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: مسلم في الصحيح، كتاب: الزهد والرقائق، باب: من أشرك في عمله غير الله،—

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں ہر قسم کے شرکاء اور شرک سے پاک ہوں تو جو شخص کوئی عمل کرے اور اس میں میرے ساتھ میرے غیر کو بھی شریک کرے میں اس سے بیزار ہوں اور وہ عمل اس کے لیے ہے جسے اس نے شریک کیا ہے۔''

الْحَدِيْثُ الثَّالِثُ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدُ عَبْدُ اللهِ بَدْرٌ الْحَبَشِيُّ مُعْتَقُ أَبِي الْغَنَايِمِ بْنِ أَبِي الْفُتُوحِ الْحَرَّانِيِّ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنْ أَبِي الْوَقْتِ، عَنِ الْمَلِيْحِيِّ عَنْ إِسْمَاعِيْلَ الْهَرَوِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ نَجْدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ: قَالَ اللهُ عزوجل: إِنَّ أَغْبَطَ أَوْلِيَائِي عِنْدِي لَمُؤْمِنٌ خَفِيْفُ الْحَاذِ ذُوحَظٍّ مِنْ صَلَاةٍ أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَأَطَاعَهُ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَكَانَ غَامِضًا فِي النَّاسِ لَا يُشَارُ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ وَكَانَ رِزْقُهُ

-------- ٤/٢٢٨٩، الرقم: ٢٩٨٥، وابن ماجه في السنن، كتاب: الزهد، باب: الرياء والسمعة، ٢/ ١٤٠٥، الرقم: ٤٢٠٢، وابن خزيمة في الصحيح، ٢/٦٧، الرقم: ٩٣٨، والطبرانى في المعجم الأوسط، ٦/ ٣٢٤، الرقم: ٦٥٢٩، وأبو يعلى في المسند، ١١/٤٣٠، الرقم: ٦٥٥٢، والبيهقي في شعب الإيمان، ٥/٣٢٩، الرقم:٦٨١٥، والمنذري في الترغيب والترهيب، ١/٣٥، الرقم: ٥٢۔

كَفَافًا فَصَبَرَ عَلَى ذٰلِكَ ثُمَّ نَقَرَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ: عُجِّلَتْ مَنِيَّتُهُ وَقَلَّتْ بَوَاكِيهِ وَقَلَّ تُرَاثُهُ.(۳)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

''حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے نزدیک سب سے زیادہ قابلِ رشک دوست وہ مومن ہے جو قلتِ مال (کی وجہ سے) ہلکے بوجھ والا ہو، نماز سے لطف لینے والا، اپنے رب کا بہترین عبادت گزار ہو، خاموشی اور پوشیدگی کے ساتھ اپنے رب کی اطاعت کرتا ہو۔ لوگوں سے مخفی ہو، اس کی طرف انگلیاں نہ اٹھتی ہوں، اسے حسبِ ضرورت روزی میسر ہو اور اس پر وہ صابر ہو پھر آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو زمین پر مارتے ہوئے فرمایا: اس کی موت قریب آ چکی ہے۔ اس پر رونے والی عورتیں کم ہوں گی اور اس کا ترکہ بھی قلیل ہوگا۔''

۳: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٦، الرقم: ٣

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: الترمذي في السنن، كتاب: باب الزهد عن رسول الله ﷺ: ما جاء في الكفاف والصبر عليه، ٤/٥٧٥، الرقم: ٢٣٤٧، وابن ماجه في السنن، كتاب: الزهد، باب: من لا يؤبه له، ٢/١٣٧٨، الرقم: ٤١١٧، والحاكم في المستدرك، ٤/١٣٧، الرقم: ٧١٤٨، وأحمد بن حنبل في المسند، ٥/٢٥٢، الرقم: ٢٢٢٢١، والطبراني في المعجم الكبير، ٨/٢١٣، الرقم: ٧٨٦٠، والبيهقي في شعب الإيمان، ٧/٢٩٣، الرقم: ١٠٣٥٧، وابن الدرهم في الزهد وصفة الزاهدين، ١/٥٩، الرقم: ١٠٢، والديلمي في مسند الفردوس، ٣/١٧٠، الرقم: ٤٤٥٣، والحكيم الترمذي في نوادر الأصول، ٢/٩٤، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٤/٧٣، الرقم: ٤٨٥٢۔

اَلْحَدِيْثُ الرَّابِعُ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّلَمَاسِيُّ، أَخْبَرَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا أَبُوْ نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَارِي، حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنا أَبُوْ جَعْفَرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ شَيْبَةَ الْحَبَطِيُّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ أَنَسٍ، قَالَ: بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ جَالِسًا إِذْ رَأَيْنَاهُ يَضْحَكُ حَتَّى بَدَتْ ثَنَايَاهُ فَقَالَ عُمَرُ: مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي قَالَ: رَجُلَانِ مِنْ أُمَّتِي جَثَيَا بَيْنَ يَدَيْ رَبِّ الْعِزَّةِ تَعَالَى فَقَالَ: أَحَدُهُمَا يَا رَبِ، خُذْ لِي بِمَظْلَمَتِي مِنْ أَخِي فَقَالَ: أَعْطِ أَخَاكَ مَظْلَمَتَهُ قَالَ: يَا رَبِ، لَمْ يَبْقَ مِنْ حَسَنَاتِي شَيْءٌ قَالَ: يَا رَبِّ، فَلْيَحْمِلْ عَنِّي مِنْ أَوْزَارِي وَفَاضَتْ عَيْنَا رَسُوْلِ اللهِ ﷺ بِالْبُكَاءِ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ ذٰلِكَ لَيَوْمٌ عَظِيْمٌ يَوْمٌ يَحْتَاجُ النَّاسُ فِيْهِ أَنْ يُحْمَلَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ قَالَ: فَيَقُوْلُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ لِلطَّالِبِ: ارْفَعْ رَأْسَكَ فَانْظُرْ إِلَى الْجِنَانِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: يَا رَبِ، أَرَى مَدَائِنَ مِنْ فِضَّةٍ وَقُصُوْرًا مِنْ ذَهَبٍ مُكَلَّلَةً بِاللُّؤْلُؤِ لِأَيِّ نَبِيٍّ هٰذَا؟ لِأَيِّ شَهِيْدٍ هٰذَا؟ قَالَ: هٰذَا لِمَنْ أَعْطَانِي الثَّمَنَ قَالَ: يَا رَبِّ، وَمَنْ يَمْلِكُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: أَنْتَ تَمْلِكُهُ قَالَ: بِمَاذَا يَا رَبِّ؟ قَالَ: بِعَفْوِكَ عَنْ أَخِيْكَ قَالَ: يَا رَبِّ، قَدْ عَفَوْتُ عَنْهُ قَالَ اللهُ تَعَالَى: خُذْ بِيَدِ

أَخِيکَ فَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: عِنْدَ ذٰلِکَ اتَّقُوا اللهَ وَأَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِکُمْ فَإِنَّ اللهَ يُصْلِحُ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (٤)

رَوَاهُ فِي الْمِشْکَاةِ.

''حضرت سعید بن انس رضی اللہ عنہ اس حدیث کے راوی ہیں: ایک دن حضور نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان تشریف فرما تھے، ہم نے دیکھا کہ آپ نے خندہ فرمایا اور آپ ﷺ اتنا ہنسے کہ آپ کے سامنے والے دندان مبارک ظاہر ہو گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ کس وجہ سے مسکرا رہے ہیں؟ آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: میری جماعت کے دو افراد اللہ عزوجل کے آگے جھکے ہوئے تھے، ان میں سے ایک نے عرض کیا: اے میرے مالک میرے بھائی کو اس چیز کی باز پرس سے معاف فرما دے جو اس نے مجھ سے ہتھیا کے غلطی کا ارتکاب کیا ہے اللہ سبحانہ تعالی نے ملزم سے کہا: ''اپنے بھائی کو وہ جو تو نے غلطی سے اس سے لے لی ہے واپس کر دے۔ لیکن میرے مالک: میرے پاس تو کوئی بھی قابل ذکر چیز باقی نہیں تھی اس نے جواب دیا: پھر میرے مالک وہ میرا کچھ بوجھ اپنے اوپر اٹھا لے پہلے شخص نے کہا یہ کہتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کی چشمانِ مقدس اشک بار ہوگئیں اور آپ ﷺ نے فرمایا: تحقیق وہ دن (روزِ جزا) ایک ہولناک دن ہوگا جب لوگوں کو ایسے فرد کی ضرورت پڑے گی جو ان کے بوجھ کا کچھ حصہ اپنے اوپر اٹھالیں۔ پھر آپ ﷺ نے سلسلۂ کلام جاری رکھتے

٤: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٦، الرقم: ٤

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: الحاكم في المستدرك، ٤/٦٢٠، الرقم:٨٧١٨، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٣/٢١١، الرقم: ٣٧٢٥، و ابن كثير في تفسيره، ٢/٢٨٦، سورة الأنفال، رقم الآية:١۔

ہوئے ارشاد فرمایا: اور اللہ جل شانہ اعم نوالہ نے مدعی سے فرمایا: اپنا سر اوپر اٹھاؤ اور جنت کے باغات کی طرف نگاہ کرو۔ اس نے اپنا سر اوپر اٹھایا اور بے ساختہ عرض کرنے لگا: میرے مالک: میں چاندی کے شہر اور سونے کے محلات دیکھ رہا ہوں جس پر موتی جڑھے ہوئے ہیں یہ کس پیغمبر یا شہید کی ملکیت ہیں؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: یہ اس کی ملکیت میں ہے جو ان کی قیمت مجھے ادا کرے گا پھر از رہ استعجاب اس نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا: میرے مالک ان سب کا مالک کون ہوگا؟ اس پر خدائے بزرگ و برتر نے جواب دیا اس کے مالک تم ہوگے۔ وہ عرض کرنے لگا: لیکن میرے مالک! میں اس کو کیسے حاصل کروں گا؟ وہ عرض پیرا ہوا: میرے مالک! میں نے تو اسے پہلے ہی معاف کر دیا ہے اللہ جل مجدہ نے فرمایا: اپنے تم اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑو اور اسے جنت کی طرف لے جاؤ۔ رسول اللہ ﷺ نے سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور اپنے درمیان امن و آشتی اور صلح و ہم آہنگی کو فروغ دو۔ اس کے صلہ میں اللہ تعالی روزِ قیامت اہل ایمان کے درمیان امن و یگانگت کا رشتہ یقیناً قائم کر دے گا۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ الْخَامِسُ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مـحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الصَّدَفِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَحيَى، حَدَّثَنا أَبُو الْوَقْتِ السِّجْزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلى الْمَلِيحِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْهَرَوِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَسْنُوَيْه ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ إِدْرِيسَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: لَمَّا خَلَقَ اللهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ أَرْسَلَ جِبْرِيْلَ إِلَى الْجَنَّةِ قَالَ:

انْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَجَاءَ هَا فَنَظَرَ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعَدَّ اللهُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ: وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا فَأَمَرَ بِهَا فَحُجِبَتْ بِالْمَكَارِهِ قَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهَا فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا قَالَ: فَرَجَعَ إِلَيْهَا فَإِذَا هِيَ قَدْ حُجِبَتْ بِالْمَكَارِهِ فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ: وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ فَقَالَ: اذْهَبْ إِلَى النَّارِ فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَجَاءَهَا فَنَظَرَ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعَدَّ اللهُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَإِذَا هِيَ يَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ: وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ فَيَدْخُلُهَا فَأَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ قَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهَا فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا قَالَ: فَرَجَعَ إِلَيْهَا فَإِذَا هِيَ قَدْ حُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ: وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَنْجُوَ مِنْهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا.(٥)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جب اللہ تعالیٰ نے جنت اور دوزخ کو

:٥ أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٧، الرقم: ٥

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: الترمذی في السنن، كتاب: صفة الجنة عن رسول اللّٰه ﷺ، باب:ما جاء حفت الجنة بالمكاره و حفت النار بالشهوات،٤/٦٩٣، الرقم:٢٥٦٠، والنسائی في السنن،، كتاب:الأيمان والنذور، باب:الحلف بعزة اللّٰه تعالى،٧/٣، الرقم:٣٧٦٣، وأحمد بن حنبل في المسند،٢/٣٣٢، الرقم:٨٣٧٩، وابن عبدالبر في التمهيد،٥/٩۔

پیدا فرمایا تو حضرت جبرئیل علیہ السلام کو جنت کی طرف بھیجا کہ جنت اور اس کے ساز و سامان کو بغور دیکھو۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: حضرت جبریل آئے اور جنت اور اس کے ساز و سامان کو دیکھ کر واپس ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ! تیری عزت کی قسم! جو بھی اس (شان وشوکت) کے بارے میں سنے گا اس میں داخل ہونے کی کوشش کرے گا پس اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسے تکلیف دہ امور کے ساتھ گھیر دیا گیا۔ پھر حضرت جبریل علیہ السلام کو حکم ہوا کہ دوبارہ جاکر جنت والوں کے لئے تیار کیا گیا سامان دیکھو۔ جب وہ دوبارہ آئے تو دیکھا کہ اسے مصائب سے گھیر دیا گیا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ کے دربار میں جاکر عرض کیا: یا اللہ! تیری عزت کی قسم! مجھے ڈر ہے کہ اس میں کوئی داخل نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جاکر جہنم اور جو کچھ اس میں جہنمیوں کے لئے تیار کیا گیا ہے کو دیکھو۔ جبرئیل دیکھتے ہیں کہ اس کا ایک حصہ دوسرے پر سوار ہو رہا ہے۔ واپس آکر عرض کیا: تیری عزت کی قسم! جو بھی اس کے بارے میں سنے گا داخل ہونے کے لئے تیار نہ ہوگا۔ پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسے شہوات سے گھیر دیا گیا۔ پھر فرمایا: اب جاکر دیکھو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا: مجھے تیری عزت کی قسم! اب کوئی اس سے پیچھے نہیں رہے گا سب داخل ہونے کی کوشش کریں گے۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ السَّادِسُ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَاسِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْمَجِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَامِدٍ الْمَقْدِسِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَلَانِسِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَلِيلِ بْنِ أَحْمَدَ السِّجْزِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَيِّعِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمِّهِ إِسْحَاقَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَوَّارِ

بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رضي الله عنه وَقَالَ: بِاللهِ الْعَظِيمِ لَقَدْ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ الْمُصْطَفَى صلى الله عليه وآله وسلم وَقَالَ: بِاللهِ الْعَظِيمِ لَقَدْ حَدَّثَنِي جِبْرِيلُ عليه السلام وَقَالَ: بِاللهِ الْعَظِيمِ لَقَدْ حَدَّثَنِي مِيكَائِيلُ عليه السلام وَقَالَ: بِاللهِ الْعَظِيمِ لَقَدْ حَدَّثَنِي إِسْرَافِيلُ عليه السلام وَقَالَ: قَالَ اللهُ تَعَالَى لِي: يَا إِسْرَافِيلُ، بِعِزَّتِي وَجَلَالِي وَجُوْدِي وَكَرَمِي مَنْ قَرَأَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مُتَّصِلَةً بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ مَرَّةً وَاحِدَةً اشْهَدُوا عَلَى أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُ وَقَبِلْتُ مِنْهُ الْحَسَنَاتِ وَتَجَاوَزْتُ عَنْهُ السَّيِّئَاتِ وَلَا أُحْرِقُ لِسَانَهُ فِي النَّارِ وَأُجِيرُهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالْفَزَعِ الأَكْبَرِ وَيَلْقَانِي قَبْلَ الأَنْبِيَاءِ وَالأَوْلِيَاءِ أَجْمَعِينَ.(٦)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

”حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کی عزت و جلال کی قسم سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے بیان کیا: اللہ رب العزت کی قسم جبرائیل علیہ السلام نے مجھ سے بیان کیا۔ اللہ رب العزت کی قسم میکائیل علیہ السلام نے مجھ سے بیان کیا۔ اللہ رب العزت کی قسم اسرافیل علیہ السلام نے مجھ سے بیان کیا۔ اللہ جل مجدہ نے اسرافیل علیہ السلام سے کہا: ”میری عزت وجلال کی قسم! میری عظمت وشوکت کی قسم، میری فیاضی وسخاوت کی قسم، وہ جو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے اور اس کے فوراً بعد سورہ فاتحہ ایک بار پڑھے تم سب اس امر کے گواہ بن جاؤ کہ میں نے اسے پہلے ہی بخش دیا ہے؟ میں نے اس کے

٦: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٨، الرقم: ٦

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: العيني فى عمدة القاري، ٥/ ٢٩٠، والمناوي فى فيض القدير، ٤/ ٤٢٠۔

اچھے اعمال کو شرفِ قبولیت بخشی اور اس کے برے اعمال کو ایک طرف رکھ کر نظر انداز کر دیا ہے اور یہ کہ اس کی زبان کو آگ میں نہیں جلاؤں گا اور میں اسے عذاب قبر سے نجات دوں گا، اسے عذاب دوزخ سے بچا لوں گا، اسے عذاب قیامت سے محفوظ رکھوں گا اور آخرت کی عظیم ہولنا کی سے اپنی امان میں رکھوں گا اور وہ تمام انبیاء و رسل اور اولیاء و صوفیاء سے پہلے میری ملاقات سے مشرف ہوگا۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ السَّابِعُ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحمٰنِ الْفِرْيَانِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَحيَى، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَقْتِ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُظَفَّرِ الدَّاوُدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَمَوِيُّ ، حَدَّثَنَا الْفَرَبْرِيُّ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: قَالَ اللهُ تَعَالَى: شَتَمَنِي ابْنُ آدَمَ وَمَا يَنبَغِي لَهُ أَنْ يَشْتِمَنِي وَيُكَذِّبُنِي وَمَا يَنْبَغِي لَهُ أَمَّا شَتْمُهُ فَقَوْلُهُ: إِنَّ لِي وَلَدًا وَأَمَّا تَكْذِيبُهُ فَقَوْلُهُ :لَيْسَ يُعِيدُنِي كَمَا بَدَأَنِي.

وَبِهَذَا الإِسْنَادِ إِلَى الْبُخَارِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: قَالَ اللهُ ﷻ: كَذَّبَنِي ابْنُ آدَمَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِکَ وَشَتَمَنِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِکَ فَأَمَّا تَكْذِيبُهُ إِيَّايَ فَقَوْلُهُ: لَنْ يُعِيدَنِي كَمَا بَدَأَنِي وَلَيْسَ أَوَّلُ

الْخَلْقِ بِأَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ إِعَادَتِهِ وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ فَقَوْلُهُ اتَّخَذَ اللهُ وَلَدًا وَأَنَا الْأَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ أَلِدْ وَلَمْ أُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي كُفُوًا أَحَدٌ.(٧)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: آدم کی اولاد مجھے گالی دیتی ہے حالانکہ ایسا کرنا اس کے لیے مناسب نہیں ہے اور وہ مجھے جھٹلاتی ہے جبکہ اس کا بھی اسے حق نہیں پہنچتا۔ ان کا گالی دینا تو یہ ہے کہ میرے لیے اولاد ٹھہراتے ہیں اور مجھے جھٹلانا یہ ہے جب وہ کہتی ہے وہ (اللہ تعالیٰ) مجھے دوبارہ زندہ نہیں کرے گا جیسے کہ پہلے مجھے پیدا فرمایا تھا۔‘‘

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: بنی آدم نے مجھے جھٹلایا اور یہ اس کے لئے مناسب نہیں اور مجھے گالی دی جبکہ یہ بھی اس کے لئے مناسب نہیں۔ پس اس کا جھٹلانا تو یہ ہے جو وہ کہتا ہے کہ ہمیں دوبارہ زندہ نہیں کیا جائے گا جیسا کہ ہمیں پہلے پیدا کیا گیا۔ حالانکہ پہلی دفعہ بنانا میرے لئے دوبارہ زندہ کرنے سے مشکل نہیں ہے اور اس کا گالی دینا یہ ہے جو وہ کہتا ہے کہ اللہ تعالی کا بیٹا بھی ہے۔ حالانکہ میں اکیلا ہوں، بے نیاز ہوں، نہ میں نے کسی کو جنا اور نہ کسی

٧: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٩، الرقم: ٧

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: البخاري في الصحيح ،كتاب:بدء الخلق، باب:ما جاء في قول الله تعالى وهو الذي يبدأ الخلق،٣/١١٦٦، الرقم:٣٠٢١، وكتاب: تفسير القرآن، باب:وقالوا اتخذ الله ولدا سبحانه، ٤/١٩٠٣، الرقم: ٤٦٩٠، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢/٣١٧، الرقم:٨٢٠٤، وابن حبان في الصحيح،٣/١٢٨، الرقم: ٨٤٨۔

نے مجھے جنا اور نہ کوئی میری برابری کرنے والا ہے۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ الثَّامِنُ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَوَّلِ بْنُ عِيْسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى الْمَلِيْحِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ، عَنْ أَبِي أَيُّوْبَ سُلَيْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ: يَقُوْلُ اللهُ عزوجل: ابْنَ آدَمَ، إِذَا ذَكَرْتَنِي شَكَرْتَنِي وَإِذَا نَسِيْتَنِي كَفَرْتَنِي.(٨)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ جل مجدہ فرماتا ہے: اے فرزند آدم! جب تو مجھے یاد کرتا ہے تو (اس حالت میں تو) میرا شکر گزار ہوتا ہے اور جب تو مجھے بھلا دیتا ہے تو میری ناشکری کرتا ہے۔‘‘

٨: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ١٠، الرقم: ٨

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: الطبراني في المعجم الأوسط، ٧/٢٠٠، الرقم: ٧٢٦٥، وأبونعيم في حلية الأولياء، ٤/٣٣٨، والديلمي في مسند الفردوس، ٣/١٨١، الرقم: ٤٤٩١، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/٢٥٨، الرقم: ٢٣١٤، وابن عساكر في تاريخ مدينة دمشق الكبير، ٢٥/٣٣٦، والهيثمي في مجمع الزوائد، ١٠/٧٩۔

اَلْحَدِيْثُ التَّاسِعُ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الصَّدَفِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِي الْوَقْتِ الْهَرَوِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُظَفَّرِ الدَّاوُدِيِّ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَمَوِيِّ، عَنِ الْفَرَبْرِيِّ، عَنِ الْبُخَارِيِّ، عَنِ الْيَمَانِ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ: قَالَ اللهُ ﷻ: أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ وَقَالَ: يَدُ اللهِ مَلأَى لَا تَغِيضُهَا نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَقَالَ: أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَغِضْ مَا فِي يَدِهِ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْمِيْزَانُ يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ.(٩)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تو میری راہ میں مال خرچ کر میں تجھے مال دوں گا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاتھ بھرے ہوئے ہیں، رات دن خرچ کرنے سے بھی خالی نہیں ہوتے۔ فرمایا: کیا تم نہیں

٩: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ١٠، الرقم: ٩

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: البخاري في الصحيح، كتاب: تفسير القرآن، باب: قوله وكان عرشه على الماء، ٤/١٧٢٤، الرقم: ٤٤٠٧، ومسلم في الصحيح، كتاب: الزكاة، باب: الحث على النفقة وتبشير المنفق بالخلف، ٢/٦٩١، الرقم: ٦٩٣، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/٢٤، الرقم: ١٣٥٥۔

دیکھتے جب سے آسمان اور زمین کی پیدائش ہوئی اس وقت سے کتنا اس نے لوگوں کو دیا لیکن اس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں آئی اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا اور میزان یعنی قدرت اسی کو حاصل ہے جس کو چاہے گرائے اور جس کو چاہے اٹھائے۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ الْعَاشِرُ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثنا الْمَسْعُودُ عَبْدُ اللهِ بَدْرٌ الْحَبَشِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الأَوَّلِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُؤَذِّنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ خَشْرَمٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِنَّ اللهَ عزوجل يَقُوْلُ: أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا هُوَ ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفَتَاهُ.(١٠)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

١٠: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ١١، الرقم: ١٠

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: البخاري في الصحيح، كتاب:التوحيد، باب:قول الله تعالى (لا تحرك به لسانك) وفعل النبى ﷺ حين ينزل عليه الوحى وقال أبو هريرة رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال الله تعالى أنا مع عبدي حيثما ذكرني وتحركت بي شفتاه، ٦/٢٧٣٦، وابن ماجه في السنن، كتاب:الأدب، باب:فضل الذكر، ٢/١٢٤٦، الرقم: ٣٧٩٢، أحمد بن حنبل في المسند، ٢/٥٤٠، الرقم: ١٠٩٨٩، والطبراني في مسند الشاميين، ١/٣٢٠،—

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے، اور اس کے ہونٹ میرے ذکر میں ہلتے ہیں۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ الْحَادِي عَشَرَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّرِيْفُ أَبُوْ مُحَمَّدٍ يُوْنُسُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِي الْوَقْتِ بْنِ عِيْسَى، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ مَكْحُوْلٍ الْبَيْرُوْنِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ غَالِبٍ وَابْنِ مُجَاهِدٍ وَالْمُغِيْرَةِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ عزوجل: لَا أَجْمَعُ عَلَى عَبْدٍ خَوْفَيْنِ وَلَا أَجْمَعُ لَهُ أَمْنَيْنِ مَنْ خَافَنِي فِي الدُّنْيَا لَمْ يَخَفْ فِي الآخِرَةِ وَإِنْ أَمِنَنِي فِي الدُّنْيَا لَمْ يَأْمَنْ فِي الآخِرَةِ.(١١)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

.... الرقم: ٥٦٢، والبيهقي في شعب الإيمان، ١/٣٩١، الرقم: ٥٠٩، والديلمي في الفردوس بمأثور الخطاب، ٣/١٨٦، الرقم: ٤٥١١۔

١١: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ١١، الرقم: ١١

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: ابن حبان في الصحيح، ٢/٤٠٦، الرقم: ٦٤٠، والبيهقي في شعب الإيمان، ١/٤٨٢، الرقم: ٧٧٧، وابن المبارك في الزهد، ١/٥٠، الرقم: ١٥٧،—

’’حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا مالک خدائے عظیم و برتر فرماتا ہے: میں اپنے بندہ پر دو خوف بیک وقت یکجا نہیں کروں گا نہ اسے دو قسم کے فکر و خوف سے ایک ساتھ بے نیاز کروں گا۔ اگر میرا بندہ اس دنیا میں میرا خوف رکھے گا تو عالم آخرت میں اس پر کوئی خوف طاری نہیں ہو گا اگر وہ اس دنیا میں میرے خوف سے بے نیاز ہوگا تو دوسرے عالم میں وہ حزن و خوف سے محفوظ نہیں ہو گا۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ الثَانِي عَشَرَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الصَّدَفِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُبَابِ، عَنْ زَاهِرِ بْنِ طَاهِرٍ النَّيْسَابُوْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكَنْجَرُوْدِيِّ، عَنِ الْحَاكِمِ أَبِي أَحْمَدَ مُحَمَّدٍ الْحَافِظِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيِّ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: يَقُوْلُ اللهُ ﷻ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أَيْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ بِجَلاَلِي الْيَوْمَ أُظِلَّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي. (١٢)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

.... والمنذري في الترغيب والترهيب، ٤/١٣١، الرقم: ٥١١٠، والهيثمي في مجمع الزوائد، ١٠/٣٠٨۔

١٢: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ١٢، الرقم: ١٢

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: مسلم في الصحيح، كتاب:البر والصلة والآداب، باب: في فضل الحب في الله،____

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: میری جلال ذات سے محبت کرنے والے آج کہاں ہیں؟ آج میں انہیں اپنے سائے میں رکھوں گا، میرے سایہ کے علاوہ آج کسی کا سایہ نہیں ہے۔''

اَلْحَدِيْثُ الثَّالِثُ عَشَرَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْفِرْيَانِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا أَبُوالْوَقْتِ بْنِ عِيْسَي، حَدَّثنا عَبْدُ الأَعْلَي بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيْلِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِي نُعَيْمِ بْنِ دُكَيْنٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الأَصَمِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم : قَالَ اللهُ عزوجل : أَنَّا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا دَعَانِي. (١٣)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

.... ٤/١٩٨٨، الرقم:٢٥٦٦، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢/٢٣٧، الرقم:٧٢٣٠، وابن حبان في الصحيح، ٢/٣٣٤، الرقم:٥٧٤، والدارمی في السنن، ٢/٤٠٣، الرقم: ٢٧٥٧، والبيهقی في السنن الكبری، ١٠/٢٣٢، الرقم: ٢٠٨٥٦، والبيهقی في شعب الإيمان، ٦: ٤٨٢،الرقم: ٨٩٨٩۔

١٣: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ١٢، الرقم: ١٣

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں۔ اور جس وقت وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ الرَّابِعُ عَشَرَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ بْنُ أَحْمَدَ الْمَعَافِرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ شُرَيْحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّعَيْنِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ مَنْظُورٍ الْقَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا أُبُو ذَرٍّ، حَدَّثَنَا ابْنُ مَكِّيٍّ الْكُشْمِيهَنِيُّ وَالْحَمَوِيُّ وَالْمُسْتَمْلِي، عَنِ الْفَرَبْرِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْبُخَارِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ أَنَسٍ يَرْفَعُهُ إِنَّ اللهَ يَقُولُ: لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا: لَوْ أَنَّ لَکَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ كُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَقَدْ سَأَلْتُکَ مَا هُوَ أَهْوَنُ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِکَ بِي شَيْئًا فَأَبَيْتَ

.... **وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم:** البخاري في الصحيح، كتاب:التوحيد، باب: قول اللّٰه تعالى ويحذركم اللّٰه نفسه، ٦/٢٦٩٤، الرقم:٦٩٧٠، ومسلم في الصحيح،كتاب: الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب: الحث على ذكر اللّٰه تعالى ، ٤/٢٠٦١، الرقم: ٢٦٧٥، والترمذي في السنن، ،كتاب:الدعوات عن رسول اللّٰه صلى الله عليه وآله وسلم باب: ما جاء في حسن الظن باللّٰه،٥/٥٨١، الرقم: ٣٦٠٣، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢/٤٨٠، الرقم: ١٠٢٢٩، وابن حبان في الصحيح، ٣/٩٣، الرقم:٨١١۔

إِلَّا الشِّرْکَ.(١٤)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دوزخی سے جس کو سب سے کم عذاب دیا جارہا ہوگا فرمائے گا: اگر تجھے دنیا کا سارا ساز و سامان دے دیا جائے، تو کیا تو عذاب سے بچنے کے لیے انہیں فدیہ میں دے دیگا؟ وہ دوزخی جواب دے گا: ہاں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے تجھ سے اس کی نسبت بہت تھوڑا مطالبہ کیا تھا جب تو آدم کی پشت میں تھا کہ ''میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا'' لیکن تو شرک پر ہی ڈٹا رہا۔''

اَلْحَدِيثُ الْخَامِسُ عَشَرَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الصَّدَفِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَقْتِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْهَرَوِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الزَّاهِدِ، عَنْ أَبِي حَامِدٍ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّرْقِيِّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ حَفْصٍ، عَنْ

١٤: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ١٣، الرقم: ١٤

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: البخاري في الصحيح، كتاب:أحاديث الأنبياء، باب:خلق آدم وذريته، ٣/١٢١٣، الرقم: ٣١٥٦، وكتاب:الرقاق، باب:صفة الجنة والنار، ٥/٢٣٩٩، الرقم: ٦١٨٩، ومسلم في الصحيح،كتاب:صفة القيامة والجنة والنار، باب:طلب الكافر الفداء بملء الأرض ذهبا، ٤/٢١٦٠، الرقم: ٢٨٠٥، وأحمد بن حنبل في المسند، ٣/١٢٩، الرقم: ١٢٣٣٤، وأبو يعلى في المسند، ٧/١٩٩، الرقم: ٤١٨٦۔

إِبْراهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الْأَعْرَابِيِّ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ : يَعْنِي قَالَ اللهُ ﷻ: اَلْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَدْخَلْتُهُ النَّارَ.(١٥)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کبریائی میری چادر اور عظمت میری ازار ہے، جو ان دونوں میں سے ایک چیز بھی مجھ سے چھینے گا اسے میں جہنم میں ڈال دوں گا۔''

اَلْحَدِيثُ السَّادِسُ عَشَرَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ، بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ فَتْحٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عِيسَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ

١٥: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ١٣، الرقم: ١٥

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: أبو داود في السنن، كتاب: اللباس، باب:ما جاء في الكبر، ٤/٥٩، الرقم: ٤٠٩٠، وابن ماجه في السنن، كتاب: الزهد، باب:البراءة من الكبر والتواضع، ٢/١٣٩٧، الرقم:٤١٧٤، وأحمد بن حنبل في المسند،٢/٣٧٦، الرقم:٨٨٨١، وابن حبان في الصحيح، ٢/٣٥،الرقم: ٣٢٨، والبيهقي في شعب الإيمان،٦/٢٨١، الرقم:٨١٥٨،والمنذرى في الترغيب والترهيب، ٣/٣٥٣،الرقم: ٤٤٠١ ـ

زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: يَقُوْلُ اللهُ ﷻ: يَعْنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفَعَتِ الْمَلَائِكَةُ وَشَفَعَ النَّبِيُّوْنَ وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُونَ وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ مِنْهَا قَوْمًا لَمْ يَعْمَلُوا خَيْرًا قَطُّ قَدْ عَادُوا حُمَمًا فَيُلْقِيهِمْ فِي نَهْرٍ فِي أَفْوَاهِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ نَهْرُ الْحَيَاةِ ...... الْحديث.

وَفِيهِ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى: أُدْخُلُوا الْجَنَّةَ فَمَا رَأَيْتُمُوهُ فَهُوَ لَكُم فَيَقُوْلُوْنَ: رَبَّنَا أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِيْنَ فَيَقُولُ: لَكُمْ عِنْدِي أَفْضَلُ مِنْ هَذَا فَيَقُوْلُوْنَ: يَا رَبَّنَا، أَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ هَذَا فَيَقُولُ: رِضَائِي فَلاَ أَسْخَطُ عَلَيْكُم أَبَدًا.(١٦)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

''حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: فرشتے، انبیاء اور تمام مسلمان شفاعت کر کے فارغ ہو گئے، اب (گنہگاروں کے لیے) سوائے ارحم الراحمین کے کوئی باقی نہیں

١٦: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ١٤، الرقم: ١٦

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: البخاري فى الصحيح، كتاب: التوحيد، باب: قول الله تعالى: وجوه يومئذ ناضرة إلى ربها ناظرة، ٦/٢٧٠٧، الرقم: ٧٠٠١، ومسلم في الصحيح كتاب: الإيمان، باب: معرفة طريق الرؤية، ١/١٧٠، الرقم: ١٨٣، وأحمد بن حنبل فى المسند، ٣/٩٤، الرقم: ١١٩١٧، والمنذرى في الترغيب والترهيب، ٤/٢٢٣۔

رہا۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک مٹھی بھر کر دوزخ میں سے ان لوگوں کو نکال لے گا جنہوں نے اصلاً کوئی نیکی نہیں کی ہوگی اور وہ لوگ جل کر کوئلہ ہو چکے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت کے دروازہ پر آبِ حیات کی نہر میں ڈال دے گا۔ اس حدیث میں آگے بیان ہے۔

’’پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جنت میں داخل ہو جاؤ اور جس چیز کو تم دیکھو گے وہ تمہاری ہو جائے گی۔ وہ لوگ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے ہم کو وہ کچھ عطا فرمایا ہے جو جہان والوں میں سے کسی کو عطا نہیں فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے پاس تمہارے لیے اس سے افضل چیز ہے۔ وہ لوگ کہیں گے: اے ہمارے رب! وہ کیا چیز ہے! جو اس بھی افضل ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میری رضا ہے اب میں تم سے کبھی ناراض نہیں ہوں گا۔‘‘

اَلْحَدِيثُ السَّابِعُ عَشَرَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ الشَّرِيفُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَقْتِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى الْمَلِيحِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى الْحُسَيْنُ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْكَرَابِيسِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَشْرَسَ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، عَنْ جِبْرِيلَ، عَنِ اللهِ ﷻ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ هَذَا دِينٌ ارْتَضَيْتُهُ لِنَفْسِي لَنْ يُصْلِحَهُ إِلَّا السَّخَاءُ وَحُسْنُ الْخُلُقِ فَأَكْرِمُوهُ بِهِمَا مَا صَحِبْتُمُوهُ. (۱۷)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

۱۷: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ١٤، الرقم: ١٧

''حضرت جابر بن عبد اللہ سے مروی ہے کہ میں نے یہ بات حضور نبی اکرم ﷺ سے سنی انہوں نے جبرائیل علیہ السلام سے اور جبرائیل نے اللہ رب العزت سنی: اللہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے: اس دن کو میں نے اپنے لیے منتخب کیا ہے۔ اس کے سوا اور کوئی چیز اس کے شایانِ شان نہیں کہ اس میں کھلی دریا دلی، اور اعلی اخلاق ہیں پس تم میں جو اس کی اتباع کرے اسے چاہئے کہ وہ ان دونوں سے اسے سرفراز کرے۔''

اَلْحَدِيثُ الثَّامِنُ عَشَرَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الطَّبَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَافِرِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَارِسِيُّ، حَدَّثَنا أَبُو أَحْمَدَ الْجُلُوْدِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُوْنَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ قَالَ: يَقُوْلُ اللهُ تَعَالَى ﷻ: تُرِيْدُونَ شَيْئًا أَزِيدُكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ أَلَمْ تُبَيِّضْ وُجُوْهَنَا؟ أَلَمْ تُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَتُنَجِّنَا مِنَ النَّارِ؟ قَالَ: فَيَكْشِفُ الْحِجَابَ فَمَا أُعْطُوا شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلَى رَبِّهِمْ ﷻ ثُمَّ تَلاَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿لِلَّذِينَ

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: الطبراني في المعجم الأوسط، ٣٧٥/٨، الرقم:٨٩٢٠، والبيهقی في شعب الإيمان، ٤٣٢/٧، الرقم: ١٠٨٦٤، والقضاعی في مسند الشهاب، ٣٢٩/٢، الرقم:١٤٦١، والمنذری في الترغيب والترهيب، ٢٧٣/٣، الرقم: ٤٠١٨۔

أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ ﴾. (يونس، ١٠: ٢٦)۔ (١٨)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

''حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تمام جنتی جنت میں چلے جائیں گے تو اس وقت اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا: کیا تمہاری کوئی ایسی خواہش ہے جس کو میں پورا کروں؟ جنتی عرض کریں گے: اے بار الٰہ کیا تو نے ہمارے چہرے روشن نہیں کیے، کیا تو نے ہم کو جنت عطا نہیں کی، کیا تو نے ہم کو دوزخ سے نجات نہیں دی؟ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ پھر اللہ تعالیٰ حجاب اٹھا دے گا (اور جنتی اللہ تعالیٰ کی ذات کا دیدار کر لیں گے) پس ان کو اس دیدار سے بڑھ کر کوئی چیز عطا نہیں کی گئی ہوگی۔ پھر یہ آیت تلاوت فرمائی: ''ایسے لوگوں کے لیے جو نیک کام کرتے ہیں نیک جزا ہے بلکہ (اس پر) اضافہ بھی ہے۔''

اَلْحَدِيْثُ التَّاسِعُ عَشَرَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الصَّدَفِيُّ حَدَّثَنَا الشَّرِيْفُ يُونُسُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَوَّلِ بْنُ عِيْسَى الْهَرَوِيُّ، عَنِ ابْنِ الْمُظَفَّرِ

١٨: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ١٥، الرقم: ١٨

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: مسلم في الصحيح، كتاب:الإيمان باب:إثبات رؤية المؤمنين في الآخرة ربهم سبحانه وتعالى، ١/١٦٣، الرقم: ١٨١،والترمذي في السنن، كتاب: التفسير، باب: ومن سورة يونس، ٥/٢٨٦، الرقم: ٣١٠٥، وأحمد بن حنبل في المسند، ٤/٣٣٢، الرقم:١٨٩٥٥، والمنذرى في الترغيب والترهيب، ٤/٣٠٩، الرقم: ٥٧٤٤۔

الدَّاوُدِيُّ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَمَّوِيِّ، عَنِ الْفَرَبْرِيِّ، حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: يَقُولُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: يَا آدَمُ، يَقُولُ: لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ فَيُنَادَى بِصَوْتٍ إِنَّ اللهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُخْرِجَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ بَعْثًا إِلَى النَّارِ قَالَ: يَارَبِّ، وَمَا بَعْثُ النَّارِ؟ قَالَ: مِنْ كُلِّ أَلْفٍ وَأَرَاهُ قَالَ: تِسْعُمِائَةٍ وَتِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ فَحِينَئِذٍ تَضَعُ الْحَامِلُ حَمْلَهَا وَيَشِيبُ الْوَلِيدُ ﴿وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللهِ شَدِيْدٌ.﴾ (الحج، ٢٢:٢) فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى تَغَيَّرَتْ وُجُوهُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ تِسْعَمِائَةٍ وَتِسْعُونَ وَمِنْكُمْ وَاحِدٌ ثُمَّ أَنْتُمْ فِي النَّاسِ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جَنْبِ الثَّوْرِ الأَبْيَضِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي الثَّوْرِ الأَسْوَدِ إِنِّي لأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ: ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ: شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا.(١٩)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

١٩: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ١٥، الرقم: ١٩

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: البخاري في الصحيح، كتاب: باب: تفسير سورة الحج، ٤/١٧٦٧، الرقم: ٤٤٦٤، وأبو عوانه في المسند، ١/٩٠، والطبرانى في المعجم الكبير، ١١/٣٦٦، الرقم: ١٢٠٣٤، والهيثمي في مجمع الزوائد، ٧/٧٠۔

''حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے آدم! وہ عرض کریں گے: اے رب! میں تیری بارگاہ میں حاضر اور حکم ماننے کے لئے تیار ہوں۔ پس ایک آواز آئے گی کہ اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ اپنی اولاد میں سے جہنمیوں کو علیحدہ علیحدہ کردو، وہ عرض کریں گے کہ اے رب! جہنم کی طرف کس کو بھیجوں؟ فرمایا جائے گا کہ ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے کو۔ پس اس وقت حاملہ کا حمل گر جائے گا اور بچے بوڑھے ہوجائیں گے۔﴿ اور (اے دیکھنے والے!) تو لوگوں کو نشہ (کی حالت) میں دیکھے گا حالاں کہ وہ (فی الحقیقت) نشہ میں نہیں ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب (ہی اتنا) سخت ہوگا (کہ ہر شخص حواس باختہ ہو جائے گا)﴾ صحابۂ کرام کو اس کا بڑا صدمہ ہوا اور ان کے چہروں کا رنگ بدل گیا۔ پھر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ نو سو ننانوے یاجوج وماجوج سے ہوں گے اور ایک (جنت میں جانے والا) تم میں سے ہوگا۔ پھر فرمایا کہ تم لوگوں میں اس طرح ہوگے جیسے سفید بیل کے پہلو میں کالا بال یا کالے بیل کے پہلو میں سفید بال ہوتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت میں چوتھائی ہوگے۔ پس ہم نے (خوشی میں) نعرہ تکبیر بلند کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت کا تہائی حصہ۔ ہم نے پھر نعرہ تکبیر بلند کیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت کے نصف۔ ہم نے پھر نعرہ تکبیر بلند کیا۔''

اَلْحَدِيْثُ الْعِشْرُوْنَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْفِرْيَانِيُّ اللَّخْمِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثنَا أَبُو الْوَقْتِ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مُحَمَّدِيِّ بْنِ عَلِيِّ الْعَلَوِيِّ، عَنْ دِينَارِ بْنِ بَنَّانٍ الْجَوْهَرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ

جَرِيرٍ الصُّورِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الإِسْكَنْدَرَانِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: أَوْحَى اللهُ ﷻ إِلَى مُوسَى إِنَّكَ لَنْ تَتَقَرَّبَ إِلَيَّ بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ الرِّضَا بِقَضَائِي وَلَمْ تَعْمَلْ عَمَلاً أَحْفَظَ لِحَسَنَاتِكَ مِنَ النَّظَرِ فِي أُمُورِكَ يَا مُوسَى، لاَ تَتَضَرَّعْ إِلَى أَهْلِ الدُّنْيَا فَأَسْخَطَ عَلَيْكَ وَلَا تَجُدْ بِدِينِكَ لِدُنْيَا فَأُغْلِقَ عَلَيْكَ أَبْوَابَ رَحْمَتِي. يَا مُوسَى، قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ التَّائِبِينَ أَبْشِرُوا قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ الْمُخْبِتِينَ أَخْبِتُوا أَوْ أَحْسِنُوا (قَالَ الشَّيْخُ: الشَّكُّ مِنِّي).[(۲۰)]

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

''حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ جل مجدہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وحی فرمائی۔ ''میری قربت حاصل کرنے کا تمہارے لئے اس کے سوا اور کوئی راستہ نہیں کہ جو مجھے زیادہ محبوب ہے وہ یہ کہ تم میری بنائی ہوئی تقدیر سے مطمئن ہو جاؤ اور تمہارا اپنے معاملات پر نگاہ رکھنا، اس سے بڑھ کر کوئی عمل ایسا نہیں جو تمہاری نیکیوں کا محافظ ہو۔

''اے موسیٰ! اس دنیا کے لوگوں کے آگے عاجزی وانکساری نہ کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ میں تم سے ناراض ہوجاؤں۔ اور دنیا کو اپنے دین پر ترجیح نہ دو کہیں میں تم پر اپنی

۲۰: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ١٦، الرقم: ٢٠

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: أبو نعيم الأصبهاني في حيلة الأولياء، ٥/٤٥، والديلمي في الفردوس بمأثور الخطاب، ١/١٤٣، الرقم: ٥٠٩۔

رحمت کے دروازے بند نہ کر دوں۔

’’اے موسیٰ! ان مومنین سے کہہ دو جو ندامت سے میری آگے تائب ہو جائیں کہ ’’خوش ہو جاؤ‘‘ اور عاجز مومنین سے کہہ دیں عاجزی قائم رکھو یا یہ کہ نیکی کرو‘‘

’’اے موسیٰ! ان سے جو میرے آگے عجز و فروتنی کا پیکر بنے رہتے ہیں کہہ دیں: برائی سے اجتناب کرو اور نیکی اختیار کرو۔

’’شیخ اکبر کہتے ہیں: اس میں عدم یقین میری طرف سے ہے کہ لفظ أخبتوا بولا ہے یا أحسنوا۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ الْحَادِي وَالْعِشْرُونَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودُ عَبْدُ اللهِ بَدْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَبَشِيُّ، حَدَّثَنا أَبُو مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُوالْوَقْتِ السِّجْزِيُّ، حَدَّثَنَا الدَّاوُدِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَمَوِيُّ حَدَّثَنا الْفَرَبْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: قَالَ اللهُ ﷻ :أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ.(٢١)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

٢١: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ١٧، الرقم: ٢١

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: الترمذی في السنن، كتاب: باب:ومن سورة الواقعة، ٥/٤٠٠، الرقم:٣٢٩٢،—

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے اپنے نیکو کار بندوں کے لئے وہ نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل میں اس کا خیال گزرا۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ الثَّانِي وَالْعِشْرُونَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الصَّدَفِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَقْتِ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى الْمَلِيْحِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيْلَ الْهَرَوِيِّ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الصُّوْفِيِّ الْحَسَنِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْكَرْخِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ، عَنْ مُوْسَى بْنِ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُوْسَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرٍ الصَّادِقِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: قَالَ اللهُ عزوجل: مَنْ رَجَا غَيْرِي لَمْ يَعْرِفْنِي وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي لَمْ يَعْبُدْنِي وَمَنْ لَمْ يَعْبُدْنِي فَقَدِ اسْتَوْجَبَ سَخَطِي وَمَنْ خَافَ غَيْرِي حَلَّتْ بِهِ نِقَمِي. (۲۲)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

’’حضرت علی ابن طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

.... وابن ماجة في السنن، كتاب: باب: صفة القيامة، ۲/۱٤٤۷، الرقم: ٤۳۲۸، وأحمد بن حنبل في المسند، ۲/٤٦٦، الرقم: ۱۰۰۱۸، والدارمي في السنن، ۲/٤۳۲، الرقم:۲۸۲۸۔

۲۲: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ۱۷، الرقم: ۲۲۔ —

اللہ جل مجدہ ارشاد فرماتا ہے: جس نے میرے علاوہ کسی سے امید رکھی اس نے مجھے نہ پہچانا اور جس نے مجھے نہ پہچانا اس نے میری عبادت نہ کی اور جس نے میری عبادت نہ کی اس کے لیے میری ناراضگی لازم ہوگئی اور جس نے میرے علاوہ کسی اور کا خوف رکھا اس پر میرا قہر آئے گا۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ السَّلَفِيُّ، عَنِ الطَّبَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْغَافِرِ الْفَارِسِيِّ، عَنِ الْجُلُودِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي حَدِيثِ۔ فَرَاغِ اللهِ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: وَيَبْقَى رَجُلٌ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارِ وَهُوَ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولاً الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ، اصْرِفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ فَإِنَّهُ قَدْ قَشَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَيَدْعُو اللهَ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَدْعُوَهُ ثُمَّ يَقُولُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: هَلْ عَسَيْتَ إِنْ فَعَلْتُ ذَلِكَ بِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ؟ فَيَقُولُ: لاَ أَسْأَلُ غَيْرَهُ وَيُعْطِي رَبَّهُ ﷻ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ مَا شَاءَ فَيَصْرِفُ اللهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ فَإِذَا أَقْبَلَ عَلَى الْجَنَّةِ وَرَآهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ: أَيْ رَبِّ قَدِّمْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللهُ ﷻ لَهُ: أَلَيْسَ قَدْ أَعْطَيْتَ عُهُودَكَ وَمَوَاثِيقَكَ لاَ تَسْأَلُنِي غَيْرَ الَّذِي أَعْطَيْتُكَ؟

وَيْلَکَ يَا ابْنَ آدَمَ، مَا أَغْدَرَکَ. فَيَقُوْلُ: أَيْ رَبِّ يَدْعُوالله ﷻ حَتَّى يَقُوْلَ لَهُ: هَلْ عَسَيْتَ إِنْ أَعْطَيْتُکَ ذَلِکَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ؟ فَيَقُوْلُ: لاَ وَعِزَّتِکَ فَيُعْطِي رَبَّهُ مَا شَاءَ اللهُ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ فَيُقَدِّمُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا قَامَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ انْفَهَقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَرَأَى مَا فِيهَا مِنَ الْخَيْرِ وَالسُّرُورِ فَيَسْكُتُ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ اللهُ تَبَارَکَ وَتَعَالَى لَهُ: أَلَيْسَ قَدْ أَعْطَيْتَ عُهُودَکَ وَمَوَاثِيقَکَ أَنْ لاَ تَسْأَلَ غَيْرَ مَا أُعْطِيتَ؟ وَيْلَکَ يَا ابْنَ آدَمَ! مَا أَغْدَرَکَ! فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ، لاَ أَكُونُ أَشْقَى خَلْقِکَ وَلاَ يَزَالُ يَدْعُو اللهَ ﷻ حَتَّى يَضْحَکَ اللهُ تَبَارَکَ وَتَعَالَى مِنْهُ فَإِذَا ضَحِکَ اللهُ مِنْهُ قَالَ: ادْخُلِ الْجَنَّةَ فَإِذَا دَخَلَهَا قَالَ اللهُ تَعَالَى: تَمَنَّهُ فَيَسْأَلُ رَبَّهُ وَيَتَمَنَّى حَتَّى إِنَّ اللهَ ﷻ لَيُذَكِّرُهُ مِنْ كَذَا وَكَذَا حَتَّى إِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الأَمَانِيُّ قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ: ذَلِکَ لَکَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ. (٢٣)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

٢٣: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ١٨، الرقم: ٢٣

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: البخاري في الصحيح، كتاب:التوحيد، باب:قول الله تعالى وجوه يومئذ ناضرة، ٦/٢٧٠٥، الرقم: ٧٠٠٠، ومسلم في الصحيح، كتاب:الإيمان، باب:معرفة طريق الرؤية، ١/١٦٦، الرقم:١٨٢، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢: ٢٩٣، الرقم: ٧٩١٤، وعبد الرزاق في المصنف، ١١/٤٠٩، الرقم: ٢٠٨٥٦، وأبو عوانة في المسند، ١/١٤٠، الرقم: ٢٥٤٧۔

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ بندوں کے فیصلے سے فارغ ہو جائے گا اور صرف ایک آدمی باقی رہ جائے گا۔ اُس کا منہ جہنم کی طرف ہو گا۔ وہ جہنم سے نکلنے اور جنت میں جانے کے لحاظ سے آخری ہو گا۔ وہ عرض کرے گا کہ اے رب! میرا منہ جہنم کی طرف سے پھیر دے کیونکہ اس کی بدبو نے مجھے تڑپا رکھا ہے اور اس کی تپش نے مجھے جھلس دیا ہے۔ پس وہ اللہ تعالیٰ سے جس طرح دعا کرنا چاہے گا کرے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اگر تجھے یہ چیز عطا فرما دی جائے تو اس کے سوا کچھ اور تو نہیں مانگے گا؟ وہ عرض کرے گا کہ تیری عزت کی قسم، میں اور کچھ نہیں مانگوں گا۔ پس اللہ تعالیٰ اس کے منہ کو جہنم کی طرف سے پھیر دے گا۔ جب وہ جنت کی طرف منہ کرے گا اور اُسے دیکھے گا تو اُتنی دیر خاموش رہے گا جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا پھر عرض کرے گا اے رب! مجھے جنت کے دروازے تک پہنچا دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ کیا تو نے ہم سے یہ پکا عہد و پیماں نہیں کیا تھا کہ اب اِس کے سوا کبھی بھی کوئی اور چیز نہیں مانگوں گا؟ وہ عرض کرے گا کہ تیری عزت کی قسم، میں اس کے سوا کوئی اور چیز نہیں مانگوں گا اور جو چاہے گا عہد و پیماں کرے گا۔ پس اسے جنت کے دروازے تک پہنچا دیا جائے گا۔ پس جب وہ جنت کے دروازے پر کھڑا ہو گا اور اس کی طرف توجہ کرے گا اور جو اُس کے اندر آسائش و مسرت ہے اُسے دیکھے گا تو اتنی دیر خاموش رہے گا جب تک اللہ چاہے اور پھر عرض کرے گا: اے رب! مجھے جنت میں داخل کر دے۔ پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ کیا تو نے ہمارے ساتھ یہ پکا عہد و پیمان نہیں کیا ہے کہ جو کچھ تجھے دیا اُس کے سوا کچھ اور نہیں مانگے گا پھر فرمائے گا کہ ابن آدم پر افسوس ہے، یہ کتنا عہد شکن ہے۔ وہ عرض کرے گا کہ اے رب! میں تیری مخلوق میں سب سے بدبخت نہیں رہنا چاہتا۔ جب وہ برابر دعا کرتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ ہنس پڑے گا، جب وہ اُس کی بات پر ہنسے گا تو فرمائے گا کہ جنت میں داخل ہو جا۔ جب وہ داخل ہو جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کہ کچھ اور آرزو کر۔ پس وہ اپنے رب سے تمنا کرتا جائے گا یہاں تک کہ خود

اللہ تعالیٰ اسے یاد دلاتا جائے گا کہ فلاں اور فلاں۔ آخر کار اُس کی تمام آرزوئیں پوری ہو جائیں گی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تجھے یہ دیا اور اتنا ہی اور بھی ہے اس کے ساتھ۔

اَلْحَدِيثُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي الْفَتْحِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِيءِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَنَالَ، عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: لَمَّا خَلَقَ اللهُ آدَمَ وَنَفَخَ فِيهِ الرُّوحَ عَطَسَ فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِإِذْنِهِ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ: يَرْحَمُكَ اللهُ يَا آدَمُ، اذْهَبْ إِلَى أُوْلَئِكَ الْمَلَائِكَةِ إِلَى مَلَإٍ مِنْهُمْ جُلُوسٍ فَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ، قَالُوا: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ: إِنَّ هَذِهِ تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ بَنِيكَ بَيْنَهُمْ فَقَالَ اللهُ لَهُ وَيَدَاهُ مَقْبُوضَتَانِ: اخْتَرْ أَيَّهُمَا شِئْتَ قَالَ: اخْتَرْتُ يَمِينَ رَبِّي وَكِلْتَا يَدَيْ رَبِّي يَمِينٌ مُبَارَكَةٌ، ثُمَّ بَسَطَهَا فَإِذَا فِيهَا آدَمُ وَذُرِّيَّتُهُ قَالَ: أَيْ رَبِّ، مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ ذُرِّيَّتُكَ. فَإِذَا كُلُّ إِنْسَانٍ مَكْتُوبٌ عُمْرُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَإِذَا فِيهِمْ رَجُلٌ أَضْوَؤُهُمْ أَوْ مِنْ أَضْوَئِهِمْ قَالَ: يَا رَبِّ، مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا ابْنُكَ دَاوُدُ وَقَدْ كَتَبْتُ لَهُ عُمُرَ أَرْبَعِينَ سَنَةً، قَالَ يَا رَبِّ، زِدْ فِي عُمْرِهِ قَالَ: ذَلِكَ الَّذِي كَتَبْتُ لَهُ قَالَ: أَيْ رَبِّ، فَإِنِّي قَدْ جَعَلْتُ لَهُ

مِنْ عُمْرِي سِتِّينَ سَنَةً قَالَ: أَنْتَ وَذَاكَ قَالَ: ثُمَّ أُسْكِنَ الْجَنَّةَ مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ أُهْبِطَ مِنْهَا فَكَانَ آدَمُ يَعُدُّ لِنَفْسِهِ قَالَ: فَأَتَاهُ مَلَكُ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ: عَجِلْتَ قَدْ كُتِبَ لِي أَلْفُ سَنَةٍ قَالَ: بَلَى وَلَكِنْ جَعَلْتَ لِابْنِكَ دَاوُدَ سِتِّينَ سَنَةً فَجَحَدَ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهُ وَنَسِيَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهُ قَالَ عليه السلام فَمِنْ يَوْمِئِذٍ أُمِرَ بِالْكِتَابِ وَالشُّهُودِ.(٢٤)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا اور ان میں روح پھونکی تو ان کو چھینک آئی انہوں نے ''الحمد للہ'' کہا اور اس کے حکم سے اس کی تعریف کی۔ ان کے رب نے فرمایا: ''یرحمک اللہ'' پھر فرمایا: اے آدم! تم ان فرشتوں کی طرف جاؤ۔ وہاں فرشتوں کی ایک جماعت بیٹھی ہوئی ہے۔ انہیں کہو: ''السلام علیکم''، فرشتوں نے کہا: ''وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ'' پھر وہ اپنے رب کے پاس آئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ تمہاری اور تمہاری اولاد کی سلام ہے۔ مزید فرمایا: ان دونوں ہاتھوں میں سے جو چاہو اختیار کرلو اس وقت اللہ تعالیٰ نے اپنے دونوں ہاتھ بند کر رکھے تھے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے عرض کیا:

٢٤: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ١٩، الرقم: ٢٤

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: الترمذي في السنن، كتاب:تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم، باب: ومن سورة المعوذتين، ٥/٤٥٣، الرقم:٣٣٦٨، والنسائي في السنن الكبرى، ٦/٦٣،الرقم: ١٠٠٤٦، والحاكم في المستدرك، ١/١٣٢، الرقم: ٢١٤، وابن حبان في الصحيح، ١٤/٤١، الرقم: ٦١٦٧، والبيهقي في السنن الكبرى، ١٠/١٤٧، الرقم: ٢٠٣٠٧۔

میں نے رب تعالیٰ کا داہنا ہاتھ اختیار کیا اور اس کے دونوں ہاتھ بابرکت ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ہاتھ کھولا تو اس میں حضرت آدم علیہ السلام اور ان کی اولاد موجود تھی۔ عرض کیا: اے رب! یہ کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ تمہاری اولاد ہے۔ آپ نے دیکھا کہ تمام انسانوں کی آنکھوں کے درمیان اس کی عمر تحریر ہے۔ ان میں ایک شخص سب سے زیادہ روشن ہے۔ عرض کیا: یا رب! یہ کون ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ تیرے بیٹے حضرت داؤد علیہ السلام ہیں۔ اور میں نے اس کی چالیس سال عمر لکھی ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے عرض کیا: اے اللہ! اس کی عمر بڑھا دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ان کے لیے یہی عمر لکھی ہے۔ عرض کیا: اے میرے پروردگار! میں نے اپنی عمر سے ساٹھ سال انہیں دے دیئے۔ فرمایا: تمہارا اور ان کا معاملہ ہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہا آپ جنت میں رہے پھر وہاں سے اتارے گئے۔ آپ اپنی عمر کو شمار کرتے تھے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: پھر آپ کے پاس موت کا فرشتہ آیا، آدم علیہ السلام نے فرمایا: تم نے جلدی کی میری عمر ہزار سال مقدر ہے فرشتے نے عرض کیا: ٹھیک لیکن آپ نے اس میں سے ساٹھ سال اپنے بیٹے حضرت داؤد علیہ السلام کو دے دیئے تھے۔ پس آدم علیہ السلام نے انکار کیا۔ اور ان کی اولاد نے بھی انکار کیا حضرت آدم علیہ السلام سے بھول ہوئی اور آپ کی اولاد بھی بھولتی ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں پس اسی دن سے لکھنے اور گواہوں کا حکم ہوا۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودُ عَبْدُ اللهِ بَدْرٌ الْحَبْشِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَاسِمٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِکِ بْنُ الْقَاسِمِ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُالْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرَاحِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سَوْرَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَمَّا خَلَقَ اللهُ الْأَرْضَ جَعَلَتْ تَمِيدُ فَخَلَقَ الْجِبَالَ فَقَالَ: بِهَا عَلَيْهَا فَاسْتَقَرَّتْ فَعَجِبَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ شِدَّةِ الْجِبَالِ فَقَالُوا: يَارَبِّ، هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْجِبَالِ؟ قَالَ: نَعَمِ الْحَدِيْدُ فَقَالُوا يَارَبِّ! هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْحَدِيْدِ؟ قَالَ: نَعَمْ النَّارُ فَقَالُوا: يَا رَبِّ، فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْمَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ اَلرِّيْحُ فَقَالُ: يَارَبِّ، فَهلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الرِّيْحِ؟ قَالَ: نَعَمْ ابْنُ آدَمَ، تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ بِيَمِيْنِهِ يُخْفِيهَا مِنْ شِمَالِهِ. (٢٥)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے زمین پیدا فرمائی تو وہ حرکت کرنے لگی، تو اللہ تعالیٰ نے پہاڑ پیدا فرمائے اور انہیں زمین پر رکھ دیا چنانچہ وہ ٹھہر گئی۔ فرشتوں کو پہاڑوں کی شدت اور قوت پر تعجب ہوا انہوں نے عرض کیا: اے پروردگار! تیری مخلوق میں پہاڑوں سے بھی طاقتور کوئی

٢٥: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٢٠، الرقم: ٢٥

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: الترمذي في السنن، كتاب: تفسير القرآن عن رسول الله ﷺ، باب: ومن سورة المعوذتين، ٥/٤٥٤، الرقم: ٣٣٦٩، وأحمد بن حنبل في المسند، ٣/١٢٤، الرقم: ١٢٢٧٥، وأبو يعلى في المسند ٧/٢٨٦، الرقم: ٤٣١٠، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/١٥۔

چیز ہے؟ فرمایا: ہاں لوہا ہے۔ انہوں نے عرض کیا: یا رب! تیری مخلوق میں لوہے سے بھی زیادہ طاقت والی کوئی چیز ہے؟ فرمایا: ہاں آگ ہے۔ انہوں نے پھر پوچھا: اے پروردگار! کیا تیری مخلوق میں آگ سے بھی زیادہ طاقت والی کوئی چیز ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہاں پانی ہے۔ فرشتوں نے پھر عرض کیا: اے رب! تیری مخلوق میں پانی سے بھی زیادہ طاقتور کوئی چیز ہے؟ فرمایا ''ہاں ہوا ہے۔'' فرشتوں نے پھر پوچھا: کیا تیری مخلوق میں ہوا سے بھی زیادہ سخت کوئی چیز ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہاں انسان ہے۔ وہ اپنے داہنے ہاتھ سے صدقہ دیتا ہے اور بائیں ہاتھ سے پوشیدہ رکھتا ہے۔''

اَلْحَدِيْثُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْفِرْيَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْحَقِّ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعَيْنِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْفَارِسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ فَتْحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا أَحْمدُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ ، حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: يَعْنِي فِي يَوْمِ الْحَشْرِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَفِيهِ وَتَبْقَى هَذِهِ الأُمَّةُ فِيهَا مُنَافِقُوهَا فَيَأْتِيهِمُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي صُوْرَةٍ غَيْرِ صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُوْلُ: أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ: نَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ هَذَا مَكَانُنَا حَتَّى يَأْتِينَا رَبُّنَا ﷻ فَإِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ فَيَأْتِيهِمُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي

صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ: أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ: أَنْتَ رَبُّنَا فَيَتَّبِعُوهُ وَيُضْرَبُ الصِّرَاطُ ...... الحديث. وَفِيهِ فَيَقُولُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْهُ. وَنَصَّ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ.(٢٦)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حشر کے دن کا واقعہ بیان فرماتے ہیں یہ امت اس طرح ہوگی کہ اس میں مومن اور منافق دونوں ہوں گے، اللہ تعالیٰ ان کے سامنے کسی ایسی صورت میں جلوہ گر ہوگا جو ان کے لیے اجنبی ہوگا اور فرمائے گا: میں تمہارا رب ہوں۔ میری امت کہے گی: ہم تم سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں۔ ہم اس جگہ ٹھہریں گے یہاں تک کہ ہمارا رب جلوہ گر ہو اور ہم اس کو پہچان لیں۔ پھر اللہ تعالیٰ ان کے سامنے اس صورت میں جلوہ گر ہوگا جو ان کے لیے جانی پہچانی ہوگی اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں تمہارا رب ہوں۔ تو میری امت عرض کرے گی: ہاں تو واقعی ہمارا رب ہے۔ پھر وہ اپنے رب کے جلوہ کی اتباع کریں گے۔ پھر دوزخ کی پشت پر پل صراط بچھایا جائے گا (اسی طرح آگے حدیث میں ہے) جس میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے

٢٦: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٢١، الرقم: ٢٦

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: البخاري في الصحيح، كتاب: الرقاق، باب: الصراط جسر الجهنم، ٥/٢٤٠٣، الرقم: ٦٢٠٤، ومسلم في الصحيح، كتاب: الإيمان، باب: معرفة طريق الرؤية، ١/١٦٤، الرقم: ١٨٢، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢/٢٩٣، الرقم: ٧٩١٤، وابن حبان في الصحيح، ١٦/٤٥٠، الرقم: ٧٤٢٩، وأبو عوانة في المسند، ١/١٣٩، الرقم: ٤١٩، وعبد الرزاق في المصنف، ١١/٤٠٨، الرقم: ٢٠٨٥٦۔

ہیں: جو شخص جس کی عبادت کرے گا وہ اسی کی اتباع کرے گا۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ابْنُ الْعَرَبِيِّ الْمَعَافِرِيُّ، يُونُسُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَقْتِ السِّجْزِيُّ، حَدَّثنا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثنا أَحْمَدُ بْنُ حَسْنَوَيْهِ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ قَالَ اللهُ ﷻ: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنا مَعَهُ حَيْثُ يَذْكُرُنِي إِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِيْ نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَإِنْ تقرَّبَ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وإِنْ تقرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً.(٢٧)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

٢٧: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٢٢، الرقم: ٢٧

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: البخاري في الصحيح، كتاب:التوحيد، باب: قول الله تعالى ويحذركم الله نفسه، ٦/٢٦٩٤، الرقم:٦٩٧٠، ومسلم في الصحيح،كتاب: الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب: الحث على ذكر الله تعالى، ٤/٢٠٦١، الرقم: ٢٦٧٥، والترمذي في السنن، ،كتاب:الدعوات عن الرسول الله ﷺ باب: ما جاء في حسن الظن بالله،٥/٥٨١،۔

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں۔ جس وقت وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ اپنے دل میں میرا ذکر کرے تو میں تنہا اس کا ذکر کرتا ہوں۔ اور اگر وہ جماعت میں میرا ذکر کرے تو میں اس سے بہتر جماعت میں اس کا ذکر کرتا ہوں۔ اگر وہ ایک بالشت میرے قریب ہو تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب ہو تو میں دو ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں۔ اگر وہ میرے پاس چل کر آئے تو میں دوڑتا ہوا اس کے پاس آتا ہوں۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَاسِمٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ سَهْلٍ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ التِّرْيَاقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى التِّرمِذِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُوعَاصِمٍ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ قَائِدٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ بَكْرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، يَقُوْلُ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلی الله علیه وآله وسلم يَقُوْلُ: قَالَ اللهُ عزوجل: يَا ابْنَ آدَمَ، إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي غَفَرْتُ لَکَ عَلَى مَاكَانَ فِيكَ وَلاَ أُبَالِي يَا ابْنَ آدَمَ، لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوبُکَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي غَفَرْتُ لَکَ وَلَا

--------- الرقم: ۳٦٠۳، وأحمد بن حنبل في المسند، ۲/٤٨٠، الرقم: ١٠٢٢٩، وابن حبان في الصحيح، ۳/٩۳، الرقم: ٨١١۔

أَبَالِي يَا ابْنَ آدَمَ، إِنَّکَ لَوْ أَتَيْتَنِي بِقُرَابِ الأَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِي لاَ تُشْرِکُ بِي شَيْئًا لَأَتَيْتُکَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً. (٢٨)

رَوَاهُ فِي الْمِشْکَاةِ.

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے انسان! جب تک تو مجھ سے دعا کرتا اور امید رکھتا رہے گا میں تیرے گناہ بخشتا رہوں گا چاہے تجھ میں کتنے ہی گناہ ہوں۔ اور مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں اے انسان! اگر تیرے گناہ آسمان تک پہنچ جائیں پھر تو بخشش مانگے تو میں بخش دوں گا۔ مجھے کوئی پرواہ نہیں اے انسان! اگر تو زمین بھر گناہ بھی لے کر میرے پاس آئے لیکن تو نے شرک نہ کیا ہو تو میں تجھے ان (گناہوں) کے برابر مغفرت عطا کروں گا۔''

اَلْحَدِيْثُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ الطَّبَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْغَافِرِ الْفَارِسِيِّ، عَنِ الْجُلُودِيِّ، عَنِ

٢٨: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٢٢، الرقم: ٢٨

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: الترمذي في السنن، ، كتاب:الدعوات عن الرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم باب: في فضل التوبة والاستغفار، ٥/٥٤٨، الرقم: ٣٥٤٠، وأحمد بن حنبل في المسند، ٥/١٧، الرقم: ٢١٥١٠،والدارمي في السنن، ٢/٤١٤، الرقم: ٢٧٨٨ ، وعبد الرزاق في المصنف، ١١/١٩٥، الرقم: ٢٠٣٠٥، والطبراني في المعجم الكبير،١٢/١٩، الرقم: ١٢٣٤٦، وفي المعجم الأوسط، ٢/٨٢، الرقم: ٨٢٠۔

ابْنِ سُفْيَانَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ يَحْيَي بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ فِي إِثْرِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: هَلْ تَدْرُوْنَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ قَالُوْا: اللهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ قَالَ، قَالَ: أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ فَأَمَّا مَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللهِ وَرَحْمَتِهِ فَذَالِکَ مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَأَمَا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذَلِکَ كَافِرٌ بِي وَمُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ.(٢٩)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

’’حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حدیبیہ میں ہمیں صبح کی نماز پڑھائی، اس وقت رات کی بارش کا اثر باقی تھا۔ نماز سے فارغ

٢٩: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٢٣، الرقم: ٢٩

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: البخاري في الصحيح، كتاب:الأذان، باب:يستقبل الإمام الناس إذا سلم، ١/ ٢٩٠، الرقم: ٨١٠، ومسلم في الصحيح،كتاب:الإيمان، باب:بيان كفرمن قال مطرنا بالنوء، ١/ ٨٣ ، الرقم: ٧١، وأبو داؤد في السنن، كتاب:الطب، باب:في النجوم، ٤/ ١٦، الرقم: ٣٩٠٦، والنسائی في السنن الكبرى، ١/ ٥٦٢، الرقم: ١٨٣٣، وابن حبان في الصحيح، ١٣/ ٥٠٣، الرقم: ٦١٣٢، والبيهقي في السنن الكبرى، ٢/ ١٨٨، الرقم: ٢٨٥٣، وأبو عوانة في المسند، ١/ ٢٦۔

ہو کر آپ حاضرین کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ صحابہ نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: میرے بندوں سے بعض کی صبح ایمان پر اور بعض کی صبح کفر پر ہوئی ہے۔ پس جس شخص نے کہا: ''ہم پر خدا کے فضل و کرم سے بارش ہوئی'' اس نے مجھ پر ایمان رکھا اور ستاروں کا کفر کیا اور جس نے کہا فلاں ستارے کی وجہ سے بارش ہوئی اس نے میرا کفر کیا اور ستاروں پر ایمان رکھا۔''

اَلْحَدِيْثُ الثَّلَاثُوْنَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الزَّكِيُّ بْنُ بَكْرٍ الْعِرَاقِيُّ، عَنْ أَبِي الْفَتْحِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ الْمُقْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حَسْنَوَيْهِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَأَبِي كَامِلٍ الْحَجْدَرِيِّ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ : وَإِذَا قَالَ يَعْنِي الإِمَامَ: سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللهُ لَكُمْ فَإِنَّ اللهَ تَبَارَکَ وَتَعَالَى قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ ﷺ: سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ......الحديث.(٣٠)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

٣٠: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٢٤، الرقم: ٣٠

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: مسلم في الصحيح، كتاب:الصلاة، باب:التشهد في الصلاة، ١/٣٠٣، الرقم:ـــ

’’حضرت ابوموسیٰ اَشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث میں ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب امام سمع الله لمن حمده کہے تو تم ’’اللّٰهم ربنا ولک الحمد کہو‘‘، اللہ تعالیٰ تمہارا قول سنتا ہے اور اپنے نبی ﷺ کی زبان پر اللہ تعالیٰ نے سمع الله لمن حمده جاری کر دیا ہے۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ الْحَادِي وَالثَّلاثُونَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ مُحَمَّدٍ الرُّعَيْنِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَارِسِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ فَتْحٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عِيسَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: قَالَ اللهُ ﷻ: قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالِمِينَ. قَالَ اللهُ ﷻ: حَمِدَنِي عَبْدِي وَإِذَا قَالَ: الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. قَالَ اللهُ ﷻ: أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي وَإِذَا قَالَ مَالِكَ يَوْمِ

--------- ٤٠٤، وأبو داؤد في السنن، كتاب: الصلاة، باب: التشهد، ٢٥٥/١، الرقم: ٩٧٢، والنسائي في السنن الكبرى، ٢٢٢/١، الرقم: ٦٥١، وأحمد بن حنبل في المسند، ٤٠٩/٤، الرقم: ١٩٦٨٠، وابن حبان في الصحيح، ٥٤١/٥، الرقم: ٢١٦٧، والدارمي في السنن، ٣٦٣/١، الرقم: ١٣٥٨، والبيهقي في السنن الكبرى، ١٤١/٢، الرقم: ٢٦٥٢، وأبو عوانة في المسند، ١٢٨/٢۔

الدِّيْنِ قَالَ: مَجَّدَنِي عَبْدِي وَقَالَ مَرَّةً فَوَّضَ إِلَيَّ عَبْدِي فَإِذَا قَالَ: إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ قَالَ: هَذَا بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِى وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّيْنَ قَالَ: هَذَا لِعَبْدِى وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ. (۳۱)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں نے نماز (سورۃ فاتحہ) کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے اور میرا بندہ جو مانگے گا وہ اس کو ملے گا۔ جب بندہ کہتا ہے **الحمد للہ رب العلمین** تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری حمد کی۔ جب وہ کہتا ہے: **الرحمن الرحیم**، تو اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے بندے نے میری تعریف کی۔ جب وہ

۳۱: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٢٤، الرقم: ٣١

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: مسلم في الصحيح، كتاب:الصلاة، باب:وجوب قراءة الفاتحة في كل ركعة، ١/٢٦٩، الرقم: ٣٩٥، وأبو داؤد في السنن،كتاب:الصلاة، باب: من ترك القراءة في صلاته بفاتحة الكتاب ١/٢١٦، الرقم: ٨٢١، وابن ماجه في السنن، كتاب:الأداب، باب: ثواب القرآن، ٢/١٢٤٣، الرقم: ٣٧٨٤، والنسائي في السنن الكبرى، ٥/١١،الرقم: ٨٠١٢، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢/٢٨٥، الرقم: ٧٨٢٣، وابن حبان في الصحيح، ٥/٨٤، الرقم: ١٧٨٤، والدارقطني في السنن، ١/٣١٢، الرقم: ٣٥، والبيهقي في السنن الكبرى، ٢/٣٩، الرقم: ٢١٩٨، وأبو عوانة في المسند،٢/١٢٦۔

کہتا ہے: مالک یوم الدین تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندہ نے میری تعظیم کی۔ اور ایک بارفرمایا: میرے بندے نے اپنے آپ کو مجھے سونپا اور جب وہ کہتا ہے: ایاک نعبد وایاک نستعین تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرا بندہ جو مانگے گا وہ اس کو ملے گا اور جب وہ کہتا ہے: اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یہ میرے بندے کے لیے ہےاور میرا بندہ جو مانگے گا وہ اس کو ملے گا۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ الثَّانِي وَالثَّلَاثُونَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ابْنُ الْعَرَبِيِّ الْمَعَافِرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَلِيٍّ عُرِفَ بِابْنِ سُكَيْنَةَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ إِجَازَةً، عَنْ عَبْدِ الْمُنْعِمِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْقُشَيْرِيِّ، عَنْ أَبِيْهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، يَقُوْلُ وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْإِخْلَاصِ فَقَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ سَعِيْدٍ وَأَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَسَأَلْتُهُمَا، عَنِ الإِخْلَاصِ قَالَ: سَمِعْنَا عَلِيَّ بْنَ إِبْرَاهِيْمَ الشَّقِيْقِيَّ وَسَأَلْنَاهُ عَنِ الإِخْلَاصِ فَقَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ الْخَصَّافَ وَسَأَلْتُهُ عَنِ الإِخْلَاصِ فَقَالَ: سَأَلْتُ أَحْمَدَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الإِخْلَاصِ مَا هُوَ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا يَعْقُوبَ الشَّرَائِطِيَّ عَنِ الإِخْلَاصِ مَا هُوَ قَالَ: سَأَلْتُ أَحْمَدَ بْنَ غَسَّانَ، عَنِ الإِخْلَاصِ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ الْوَاحِدِ بْنَ زَيْدٍ، عَنِ الإِخْلَاصِ مَا هُوَ قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الإِخْلَاصِ مَا هُوَ قَالَ: سَأَلْتُ حُذَيْفَةَ عَنِ

الإِخْلَاصِ مَا هُوَ؟ قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ عَنِ الإِخْلَاصِ مَا هُوَ؟ قَالَ: سَأَلْتُ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: سَأَلْتُ رَبَّ الْعِزَّةِ عَنِ الإِخْلَاصِ مَا هُوَ قَالَ: سِرٌّ مِنْ سِرِّي اسْتَوْدَعْتُهُ قَلْبَ مَنْ أَحْبَبْتُ مِنْ عِبَادِي.(٣٢)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

’’حضرت حسن کہتے ہیں جب میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے اخلاص کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: میں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے اخلاص کے بارے میں دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے جبرائیل علیہ السلام سے اس کے بارے میں پوچھا تو اس نے کہا: میں نے اخلاص کے بارے میں اللہ رب العزت سے سوال کیا تو اس نے جواب دیا: یہ میرے رازوں میں سے راز ہے جو میں اس شخص کے دل میں رکھتا ہوں جسے میں اپنے بندوں میں محبوب رکھتا ہوں۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ الثَّالِثُ وَالثَّلَاثُوْنَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدُ عَبْدُ اللهِ بَدْرٌ الْحَبَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْفَارِسِيِّ، عَنِ الْمَيَّانِشِيِّ، عَنْ أَبِي الْفَتْحِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ بْنِ سَهْلٍ الْهَرَوِيِّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي عِيْسَى التِّرْمِذِيِّ، عَنْ

٣٢: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٢٥، الرقم: ٣٢

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: الديلمي فی الفردوس بمأثور الخطاب، ٣/١٨٧، الرقم:٤٥١٣، والعسقلانی في فتح الباری، ٤/١٠٩، والزرقاني في الشرح الزرقاني،٢/٢٦٧۔

أَحْمَدَ بْنِ مَنِيْعٍ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِی مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ: قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ: الْمُتَحَابُّوْنَ فِی جَلَالِی لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُوْرٍ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّوْنَ وَالشُّهَدَاءُ.(۳۳)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

’’حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں میں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے لئے آپس میں محبت کرنے والوں کے لئے (قیامت کے دن) نور کے منبر ہوں گے جن پر انبیاء اور شہداء بھی رشک کریں گے۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ الرَّابِعُ وَ الثَّلَاثُوْنَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ السَّلَفِيُّ، عَنْ أَبِي الْفَتْحِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ يَنَالَ، عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي عِيْسَى بْنِ سَوْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُسْلِمٍ،

۳۳: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ۲٦، الرقم: ۳۳

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: الترمذي في السنن، كتاب: الزهد عن رسول الله، باب: ما جاء في الحب في الله، ٤/٥٩٧، الرقم: ۲۳۹۰، وأحمد بن حنبل في المسند، ٥/۲۳۹، الرقم: ۲۲۱۳۳، و ابن حبان في الصحيح، ۲/۳۳۸، الرقم: ٥۷۷، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٤/۱۱، الرقم: ٤٥۷٦۔

عَنْ أَبِي ظِلَالٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِنَّ اللهَ يَقُوْلُ: إِذَا أَخَذْتُ كَرِيْمَتَيْ عَبْدِي فِي الدُّنْيَا لَمْ يَكُنْ لَهُ جَزَاءٌ عِنْدِي إِلَّا الْجَنَّةُ. (٣٤)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب میں دنیا میں کسی بندے کی آنکھیں لے لیتا ہوں تو میرے نزدیک اس کا بدلہ صرف جنت ہے۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ الْخَامِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدُ عَبْدُ اللهِ بَدْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَبَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَاسِمٍ عَنِ الْمَيَّانِشِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَهْلٍ الْهَرَوِيِّ، عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي عِيْسَى التِّرْمِذِيِّ، عَنْ سُوَيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُوْلُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ رِجَالٌ

٣٤: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٢٦، الرقم: ٣٤

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: الترمذي في الصحيح، كتاب:الزهد عن رسول الله ﷺ، باب:ما جاء في ذهاب البصر، ٤/٦٠٢، الرقم: ٢٤٠٠، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٤/١٥٤، الرقم: ٥٢٤٨۔

يَخْتِلُوْنَ الدُّنْيَا بِالدِّيْنِ يَلْبَسُوْنَ لِلنَّاسِ جُلُوْدَ الضَّأْنِ مِنَ اللِّيْنِ أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَقُلُوبُهُمْ قُلُوْبُ الذِّئَابِ يَقُوْلُ اللهُ: أَبِي يَغْتَرُّوْنَ أَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِؤُوْنَ فَبِي حَلَفْتُ لَأَبْعَثَنَّ عَلَى أُولَئِکَ مِنْهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيمَ مِنْهُمْ حَيْرَانًا. (۳۵)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آخری زمانے میں کچھ لوگ ہوں گے ،جو دھوکہ وفریب کے ساتھ دین کے ذریعے دنیا کمائیں گے لوگوں کو نرمی دکھانے کے لئے بھیڑ کی کھال پہنیں گے ان کی زبانیں شکر سے زیادہ میٹھی ہونگی اور دل بھیڑیوں کے دل ہونگے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کیا تم میرے ساتھ دھوکہ کرتے ہو یا مجھ پر جرأت کرتے ہو؟ مجھے اپنی ہی قسم! میں ان لوگوں پر ان ہی میں سے ضرور فتنہ بھیجوں گا جوان میں سے بردبار لوگوں کو بھی حیران و پریشان کر دے گا‘‘

اَلْحَدِيْثُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَاسِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ

۳۵: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ۲۷، الرقم: ۳۵

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: الترمذي في الصحيح، كتاب: الزهد، باب:ما جاء في ذهاب البصر: ٤/٦٠٤، الرقم: ٢٤٠٤، والمنذري في الترغيب والترهيب، ١/٣٢، الرقم: ٤١والديلمي في الفردوس بمأثور الخطاب، ٥/٥٠١، الرقم: ٨٩١٩، والبيهقي في الشعب الإيمان، ٢/٣١٤، الرقم: ١٩١٨۔

أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي الْفُتْحِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَنَالَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي عِيْسَى التِّرْمِذِيِّ، عَنْ سُوَيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: يُجَاءُ بِابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ بَذَجٌ فَيُوقَفُ بَيْنَ يَدَيِ اللهِ فَيَقُولُ اللهُ: أَعْطَيْتُكَ وَخَوَّلْتُكَ وَأَنْعَمْتُ عَلَيْكَ فَمَاذَا صَنَعْتَ؟ فَيَقُولُ: جَمَعْتُهُ وَثَمَّرْتُهُ وَتَرَكْتُهُ أَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِي آتِكَ بِهِ فَيَقُولُ: أَرِنِي مَا قَدَّمْتَ؟ فَيَقُولُ: رَبِّ جَمَعْتُهُ وَ ثَمَّرْتُهُ أَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِي آتِكَ بِهِ فَإِذَا عَبْدٌ لَمْ يُقَدِّمْ خَيْرًا فَيُمْضَي بِهِ إِلَى النَّارِ.(٣٦)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن انسان کو اس طرح لایا جائے گا گویا کہ وہ بھیڑ کا بچہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے اسے کھڑا کیا جائے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے تجھے (سب کچھ) دیا اور طرح طرح کے انعام کئے تو نے کیا کیا؟ وہ کہے گا: میں نے اسے جمع کیا اور اتنا بڑھایا کہ پہلے سے زیادہ کر کے چھوڑا، پس تو مجھے واپس لوٹا دے تا کہ میں وہ سب کچھ لے آؤں۔ اللہ

٣٦: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٢٧، الرقم: ٣٦

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: الترمذي في الصحيح، كتاب: صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله ﷺ، باب:منه، ٤/٦١٨، الرقم: ٢٤٢٧، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/٣٤٤، الرقم: ٢٦٥٦، وابن المبارك في الزهد، ١/١١٧، الرقم: ٣٩٤۔

تعالیٰ فرمائے گا: مجھے یہ بتا کہ تو نے آگے کیا (عمل) بھیجا؟ وہ پھر کہے گا: میں نے جمع کیا اور اتنا بڑھایا کہ پہلے سے زیادہ ہوگیا۔ اے اللہ! تو مجھے واپس بھیج تاکہ میں وہ سب کچھ لے آؤں۔ پس اگر اس بندے نے نیکی آگے نہ بھیجی ہوگی تو اسے دوزخ کی طرف لے جایا جائے گا۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدُ عَبْدُ اللهِ بَدْرٌ الْحَبَشِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَاسِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْمَجِيْدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ الْهَرَوِيِّ، عَنِ الْغُورَجِيِّ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْجَرَّاحِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي عِيْسَى، عَنْ سُوَيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَکِ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فِي شَأْنِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَأَقُوْلُ: يَا رَبِّ، أُمَّتِي يَا رَبِّ، أُمَّتِي يَا رَبِّ، أُمَّتِي فَيَقُوْلُ: يَا مُحَمَّدُ، أَدْخِلْ مِنْ أُمَّتِکَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِ مِنَ الْبَابِ الأَيْمَنِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ فِيْمَا سِوَى ذَلِکَ مِنَ الأَبْوَابِ.(۳۷)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

۳۷: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ۲۸، الرقم: ۳۷

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: البخاري في الصحيح، كتاب: التفسير، باب: ذرّيّة من حملنا مع نوح إنه كان عبداً شكوراً، ۴/ ۱۷۴۵-۱۷۴۷، الرقم: ۴۴۳۵، وأيضاً في كتاب:ـــ

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے قیامت کے دن کے حوالے سے بیان فرمایا میں عرض کروں گا: میرے رب! میری امت۔ میرے رب! میری امت۔ میرے رب! میری امت۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے محمد (ﷺ)! اپنی امت کے ان لوگوں کو جن پر کوئی حساب وکتاب نہیں ہے جنت کے دائیں دروازے سے داخل کیجئے اور وہ جس دروازے سے چاہیں دوسرے لوگوں کے ساتھ بھی داخل ہو سکتے ہیں۔‘‘

اَلْحَدِيْثُ الثَّامِنُ وَالثَّلَاثُوْنَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُوْنُس بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِي الْفُتُوْحِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الطَّائِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوْبَ الأَصَمِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِيهِ وَ شُعَيْبٍ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنِ ابْنِ الْهَادِي، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ خَارِجًا مِنَ الْمَسْجِدِ فَاتَّبَعْتُهُ أَمْشِي وَرَاءَهُ وَلَا يَشْعُرُ بِي ثُمَّ دَخَلَ نَخْلًا فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُوْدَ وَ أَنَا وَرَاءَهُ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّ اللهَ

-------- الأنبياء، باب قول الله: ولقد أرسلنا نوحاً إلى قومه، ٣/ ١٢١٥۔ ١٢١٦، الرقم: ٣١٦٢، وأيضاً في كتاب: الأنبياء، باب قول الله تعالى: واتّخذ الله إبراهيم خليلاً، ٣/١٢٢٦، الرقم: ٣١٨٢، ومسلم في الصحيح، كتاب: الإيمان، باب: أدنى أهل الجنة منزلة فيها، ١/ ١٨٤، الرقم: ١٩٤، والترمذي في السنن، كتاب: صفة القيامة، باب: ما جاء في الشفاعة، ٤/ ٦٢٢، الرقم: ٢٤٣٤، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢/ ٤٣٥، الرقم: ٩٦٢٣۔

عَزَّ وَجَلَّ تَوَفَّاهُ فَأَقْبَلْتُ أَمْشِي حَتَّى جِئتُ فَطَأْطَأْتُ رَأْسِي أَنْظُرُ فِي وَجْهِهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: مَا لَکَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ؟ فَقُلْتُ لَمَّا أَطَلْتَ السُّجُوْدَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، خَشِيْتُ أَنْ يَكُوْنَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ تَوَفَّي نَفْسَکَ فَجِئْتُ أُنْظُرُ فَقَالَ: إِنِّي لَمَّا رَأَيْتَنِي دَخَلْتُ النَّخْلَ لَقِيْتُ جِبْرَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: أُبَشِّرُکَ أَنَّ اللهَ تَعَالَى يَقُوْلُ: مَنْ سَلَّمَ عَلَيْکَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَ مَنْ صَلَّى عَلَيْکَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ. (٣٨)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

’’حضرت عبد الرحمٰن بن عوف روایت کرتے ہیں: میں مسجد میں داخل ہوا تو میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ مسجد سے باہر نکل رہے تھے۔ میں آپ کے پیچھے چلا اور چلتا رہا اس حال میں کہ ان کی نظر مجھ پر نہ پڑی۔ پس آپ کھجوروں کے ایک جھنڈ میں داخل ہوئے اور قبلہ رو ہوکر سربسجدہ ہوگئے آپ کا سجدہ طویل ہوگیا یہاں تک کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ شاید اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی روح مبارک قبض کرلی ہے۔ میں آپ کے قریب ہوا اور آپ کا چہرہ مبارک دیکھنے کے لئے پیچھے جھکا۔ آپ ﷺ نے سر مبارک اوپر اٹھایا اور فرمانے لگے: عبد الرحمٰن کیا بات ہے؟ میں نے جواب دیا: یا رسول اللہ! جب آپ کا سجدہ لمبا ہوگیا تو مجھے اندیشہ لاحق ہوا کہ شاید اللہ بزرگ و برتر نے آپ کی روح قبض کرلی

٣٨: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٢٨، الرقم: ٣٨

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: أحمد بن حنبل في المسند، ١/١٩١، الرقم: ١٦٦٢، والحاكم في المستدرك، ١/٣٤٤، الرقم: ٨١٠، والبيهقي في السنن الكبرى، ٢/٣٧٠، الرقم: ٣٧٥٢، وأبو يعلى في المسند، ٢/١٧٤، الرقم: ٨٦٩۔

ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم نے مجھے کھجوروں کے جھنڈ میں داخل ہوتے دیکھا تو اس دوران جبرائیل علیہ السلام سے میری ملاقات ہوئی جو مجھ سے کہنے لگے: میں آپ کو خوشخبری دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو آپ پر سلام بھیجے گا میں بھی اس پر سلام بھیجوں گا اور جو آپ پر صلاۃ بھیجے گا میں بھی اس پر رحمتیں نازل کروں گا۔‘‘

اَلْحَدِيثُ التَّاسِعُ وَالثَّلَاثُونَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودُ عَبْدُ اللهِ بَدْرٌ الْحَبَشِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنِ الْمَيَّانِشِيِّ، عَنْ أَبِي الْفَتْحِ الْهَرَوِيِّ، عَنْ أَبِي نَصْرٍ التِّرْيَاقِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي عِيسَى مُحَمَّدِ بْنِ سَوْرَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللهَ تَعَالَى يَقُولُ: يَا ابْنَ آدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي أَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًي وَأَسُدَّ فَقْرَكَ وَإِنْ لَا تَفْعَلْ مَلَأْتُ يَدَيْكَ شُغْلًا وَلَمْ أَسُدَّ فَقْرَكَ. (٣٩)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

٣٩: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٢٩، الرقم: ٣٩

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: الترمذي في السنن، كتاب: صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله ﷺ، باب: (٣٠)، ٤/٦٤٢، الرقم: ٢٤٦٦، وابن ماجه في السنن، كتاب: الزهد، باب: الهم بالدنيا، ٢/١٣٧٦، الرقم: ٤١٠٧، وأحمد بن—

”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم! تو میری عبادت کے لئے فارغ تو ہو میں تمہارا سینہ بے نیازی سے بھر دوں گا اور تیرا فقر و فاقہ ختم کر دوں گا اور اگر تو ایسا نہیں کرے گا تو میں تیرے ہاتھ کام کاج سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی (کبھی) ختم نہیں کروں گا۔“

اَلْحَدِيثُ الأَرْبَعُونَ

عَنِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودُ عَبْدُ اللهِ بَدْرٌ الْحَبَشِيُّ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ السَّلَفِيِّ، عَنْ أَبِي الْفَتْحِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَنَالَ، عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي عِيْسَى مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى بْنِ سَوْرَةَ التِّرْمِذِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ وَكِيعٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حُجَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَي أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ: مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ صَدَّقَهُ رَبُّهُ وَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَ أَنَا أَكْبَرُ وَإِذَا قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ قَالَ: يَقُولُ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَأَنَا وَحْدِي وَإِذَا قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَالَ اللهُ لَا

-------- حنبل في المسند، ٢/٣٥٨، الرقم: ٨٦٨١، وابن حبان في الصحيح، ٢/١١٩، الرقم: ٣٩٣، والحاكم في المستدرك، ٢/٤٨١، الرقم: ٣٦٥٧، والطبراني في المعجم الكبير، ٢٠/٢١٦، الرقم: ٥٠٠، والبيهقي في شعب الإيمان، ٧/٢٨٨، الرقم: ١٠٣٣٩، والديلمي في مسند الفردوس، ٥/٢٣٢، الرقم: ٨٠٤٥۔

إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَحْدِي لَا شَرِيكَ لِي وَإِذَا قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ اللهُ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا لِيَ الْمُلْكُ وَلِيَ الْحَمْدُ وَإِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِي وَكَانَ يَقُولُ: مَنْ قَالَهَا فِي مَرَضِهِ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ. (٤٠)

رَوَاهُ فِي الْمِشْكَاةِ.

''حضرت ابو سعید اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص کہے ''لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر'' اللہ تعالیٰ اس کی تصدیق کرتا ہے اور فرماتا ہے: ''میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں سب سے بڑا ہوں اور جب بندہ کہتا ہے: ''لا الہ الا اللہ وحدہ'' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں تنہا ہوں۔'' اور جب بندہ کہتا ہے، ''لا الہ الا اللہ لہ الملک ولہ الحمد'' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''میرے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہی اور تعریف میرے لیے ہے۔'' جب بندہ کہتا ہے: ''لا الہ الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ'' تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میری مدد کے بغیر کوئی قوت و طاقت نہیں'' حضور نبی اکرم ﷺ فرمایا کرتے تھے: جو آدمی اپنی بیماری میں یہ کلمات کہے پھر مر جائے، اسے آگ نہیں کھائے گی۔''

٤٠: أخرجه ابن العربي في مشكاة الأنوار: ٢٩، الرقم: ٤٠

وأخرج المحدّثون هذا الحديث بأسانيدهم منهم: الترمذي في السنن، كتاب: باب :ما يقول العبد إذا مرض، ٥/٤٩٢، الرقم: ٣٤٣٠، وأبو يعلى في المسند، ٢/٤٤٩، الرقم: ١٢٥٨، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٤/١٦٧، الرقم: ٥٢٨٢۔

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش www.MinhajBooks.com

مصادر التّخريج

١. القرآن الحکیم۔

٢. احمد بن حنبل، ابوعبد اللہ بن محمد (١٦٤۔٢٤١ھ/ ٧٨٠۔٨٥٥ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ١٣٩٨ھ/١٩٧٨ء۔

٣. بخاری، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ (١٩٤۔٢٥٦ھ/ ٨١٠۔٨٧٠ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان + دمشق، شام: دار القلم، ١٤٠١ھ/ ١٩٨١ء۔

٤. بزار، ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق بصری (٢١٠۔٢٩٢ھ/ ٨٢٥۔٩٠٥ء)۔ المسند بیروت، لبنان: ١٤٠٩ھ۔

٥. بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (٣٨٤۔٤٥٨ھ/ ٩٩٤۔١٠٦٦ء)۔ الأربعون الصغری۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ١٤٠٨ء۔

٦. بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (٣٨٤۔٤٥٨ھ/ ٩٩٤۔١٠٦٦ء)۔ السنن الکبری۔ مکہ مکرمہ، سعودی عرب: مکتبہ دار الباز، ١٤١٤ھ/ ١٩٩٤ء۔

٧. بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (٣٨٤۔٤٥٨ھ/ ٩٩٤۔١٠٦٦ء)۔ شعب الإیمان۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ١٤١٠ھ/ ١٩٩٠ء۔

٨. ترمذی، ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن ضحاک سلمی (٢١٠۔٢٧٩ھ/

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش
www.MinhajBooks.com

۸۲۵۔ ۸۹۲ء) ۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الغرب الاسلامی، ۱۹۹۸ء۔

۹. پاشا، اسماعیل پاشا البغدادی، هدية العارفين، استنبول، ترکی، ۱۹٤۵ء

۱۰. جامی، مولانا عبدالرحمٰن جامی، نفحات الأنس، دوست ناشران و تاجران کتب، لاہور، پاکستان ۔۲۰۰۳ء

۱۱. حاکم، ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ بن محمد (۳۲۱۔٤۰۵ھ/ ۹۳۳۔۱۰۱٤ء)۔ المستدرک علی الصحيحين۔ مکہ، سعودی عرب: دارالباز للنشر و التوزیع۔

۱۲. ابن حبان، ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان (۲۷۰۔۳۵٤ھ/ ۸۸٤۔۹٦۵ء)۔ الصحيح۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱٤۱٤ھ/۱۹۹۳ء۔

۱۳. ابن حجر عسقلانی، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳۔۸۵۲ھ/ ۱۳۷۲۔۱۴۴۹ء)۔ فتح الباري شرح صحيح البخاري۔ لاہور، پاکستان: دار نشر الکتب الاسلامیہ، ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء۔

۱٤. حکیم ترمذی، ابو عبد اللہ محمد بن علی بن حسن بن بشیر۔ نوادر الأصول في أحاديث الرسول۔ بیروت، لبنان: دار الجیل، ۱۹۹۲ء۔

۱۵. ابن خزیمہ، ابو بکر محمد بن إسحاق (۲۲۳۔۳۱۱ھ/ ۸۳۸۔۹۲٤ء)۔ الصحيح۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۳۹۰ھ/ ۱۹۷۰ء۔

۱٦. دارمی، ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمٰن (۱۸۱۔۲۵۵ھ/ ۷۹۷۔۸٦۹ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱٤۰۷ھ۔

۱۷. دارقطنی، ابو الحسن علی بن عمر بن احمد بن مہدی بن مسعود بن نعمان (۳۰٦۔ ۳۸۵ھ/ ۹۱۸۔ ۹۹۵ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱۳۸٦ھ/ ۱۹٦٦ء۔

۱۸. ابو داود، سلیمان بن أشعث سجستانی (۲۰۲-۲۷۵ھ/ ۸۱۷-۸۸۹ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء۔

۱۹. دیلمی، ابوشجاع شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ الدیلمی الہمذانی (۴۴۵-۵۰۹ھ/ ۱۰۵۳-۱۱۱۵ء)۔ مسند الفردوس۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۹۸۶ء۔

۲۰. الرازی، تمام بن محمد ابو القاسم (۳۳۰-۴۱۴ھ)۔ الفوائد۔ الریاض: مکتبۃ الرشد، ۱۴۱۲ھ۔

۲۱. ذہبی، شمس الدین محمد بن احمد الذہبی (۶۷۳-۷۴۸ھ)۔ سیر أعلام النبلاء۔ بیروت، لبنان، مؤسسۃ الرسالۃ، ۱۴۱۳ھ۔

۲۲. زرکلی، خیر الدین الزرکلی، الأعلام، بیروت، لبنان، دار العلم للملایین۔ ۱۹۸۰ء

۲۳. زرقانی، ابوعبد اللہ محمد بن عبد الباقی بن یوسف بن احمد بن علوان مصری أزہری مالکی (۱۰۵۵-۱۱۲۲ھ/۱۶۴۵-۱۷۱۰ء)۔ شرح المواھب اللدنیۃ۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ/۱۹۹۶ء۔

۲۴. أبو سعید أحمد بن محمد بن زیاد بن بشر بن درہم (۲۴۵ھ-۳۴۰ھ)۔ الزھد وصفۃ الزاھدین۔ بیروت، لبنان: دار الصحابۃ للتراث، ۱۴۰۸ھ۔

۲۵. شعرانی، ابو العمران عبدالوھاب بن احمد بن علی ال الشافعی المصری المعروف بالشعرانی، (۸۹۸-۹۷۳ھ)۔ الیواقیت و الجواھر فی بیان عقائد الاکابر۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء۔

۲۶. ابن ابی شیبہ، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن إبراہیم بن عثمان کوفی (۱۵۹-۲۳۵ھ/ ۷۷۶-۸۴۹ء)۔ المصنف۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ الرشد، ۱۴۰۹ھ۔

۲۷. الصفدی، صلاح الدین خلیل بن ایبک (۷۶۴ھ)۔ کتاب الوافی بالوفیات۔

بیروت، لبنان: داراحیا التراث العربی، ١٤٢٠ھ/ ٢٠٠٠ء۔

٢٨. طبرانی، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (٢٦٠۔٣٦٠ھ/ ٨٧٣۔٩٧١ء)۔ **مسند الشامیین۔** بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ١٤٠٥ھ/١٩٨٤ء۔

٢٩. طبرانی، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (٢٦٠۔٣٦٠ھ/ ٨٧٣۔٩٧١ء)۔ **المعجم الأوسط۔** ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ المعارف، ١٤٠٥ھ/١٩٨٥ء۔

٣٠. طبرانی، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (٢٦٠۔٣٦٠ھ/ ٨٧٣۔٩٧١ء)۔ **المعجم الصغیر۔** بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ١٤٠٣ھ/١٩٨٣ء۔

٣١. ابن عبد البر، ابو عمر یوسف بن عبد اللہ بن محمد (٣٦٨۔٤٦٣ھ/ ٩٧٩۔١٠٧١ء)۔ **التمهيد۔** مغرب (مراکش): وزات عموم الأوقاف والشؤون الإسلامیہ، ١٣٨٧ھ۔

٣٢. عبد الرزاق، ابوبکر بن ہمام بن نافع صنعانی (١٢٦۔٢١١ھ/٧٤٤۔٨٢٦ء)۔ **المصنف۔** بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ١٤٠٣ھ۔

٣٣. ابن عربی، محمد بن علی بن محمد بن احمد بن عبد اللہ الطائی الحاتمی المرسی، (٥٦٠ھ—٦٣٨ھ/ ١١٦٥ء—١٢٤٠ء)، **الفتوحات المكية**، قاہرہ، مصر

٣٤. ابن عساکر، ابو قاسم علی بن حسن بن ہبۃ اللہ بن عبد اللہ بن حسین دمشقی (٤٩٩۔ ٥٧١ھ/ ١١٠٥۔١١٧٦ء) أربعون حديثا۔ قاہرہ، مصر، مکتبۃ القرآن

٣٥. ابن عساکر، ابو قاسم علی بن حسن بن ہبۃ اللہ بن عبد اللہ بن حسین دمشقی (٤٩٩۔ ٥٧١ھ/ ١١٠٥۔١١٧٦ء)۔ **تاريخ مدينة دمشق (المعروف بہ: تاريخ**

ابن عساکر)۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی، ۱۴۲۱ھ/۲۰۰۱ء۔

۳۶. عمر کحالہ،عمر رضا کحالہ، **معجم المؤلفین**،بیروت ،لبنان، داراحیاءالتراث العربی

۳۷. ابوعوانہ، یعقوب بن اسحاق بن إبراہیم بن زید نیشاپوری (۲۳۰-۳۱۶ھ/ ۸۴۵-۹۲۸ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ،۱۹۹۸ء۔

۳۸. عینی، بدر الدین ابومحمد محمود بن احمد بن موسیٰ بن احمد بن حسین بن یوسف بن محمود (۷۶۲-۸۵۵ھ/ ۱۳۶۱- ۱۴۵۱ء)۔ **عمدة القاري شرح علی صحیح البخاري**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۳۹۹ھ/۱۹۷۹ء۔

۳۹. ابن فرحون، إبراہیم بن علی بن محمد بن أبي القاسم فرحون (۷۹۹ھ) **الدیباج المذھب في معرفة أعیان علماء المذھب**، بیروت لبنان

۴۰. فاسی، محمد بن أحمد الفاسی المکی أبو طیب۔(۷۷۵-۸۳۲ھ)**ذیل التنقید**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ ،۱۴۱۰ھ۔

۴۱. قزوینی،عبدالکریم بن محمد الرافعی۔ **التدوین في أخبار قزوین**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۹۸۷ء۔

۴۲. قضاعی، ابوعبد اللہ محمد بن سلامہ بن جعفر(۴۵۴ھ)۔ **مسند الشھاب**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۷ھ۔

۴۳. ابن کثیر، ابو الفداء إسماعیل بن عمر (۷۰۱-۷۷۴ھ/۱۳۰۱-۱۳۷۳ء)۔ **تفسیر القرآن العظیم**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱۴۰۰ھ/۱۹۸۰ء۔

۴۴. ابن ماجہ، ابو عبد اللہ محمد بن یزید قزوینی (۲۰۹-۲۷۳ھ/۸۲۴-۸۸۷ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء۔

۴۵. مالک، ابن انس بن مالک رضی اللہ عنہ بن ابی عامر بن عمرو بن حارث أصبحی

(٩٣۔١٧٩ھ/ ٧١٢۔٧٩٥ء)۔ الموطأ۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی، ١٤٠٦ھ/١٩٨٥ء۔

٤٦. ابن مبارک، ابو عبد الرحمٰن عبد اللہ بن واضح مروزی (١١٨۔١٨١ھ/ ٧٣٦۔٧٩٨ء)۔ کتاب الزھد۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

٤٧. محمد علی حاج یوسف، شمس المغرب سیرۃ الشیخ الأکبر، حلب، شام، دار النشر فصلت، ١٤٢٧ھ۔٢٠٠٦ء۔

٤٨. مسلم، ابن الحجاج ابو الحسن القشیری النیسابوری (٢٠٦۔٢٦١ھ/ ٨٢١۔ ٨٧٥ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

٤٩. مناوی، عبدالرؤف بن تاج العارفین بن علی بن زین العابدین (٩٥٢۔ ١٠٣١ھ/١٥٤٥۔١٦٢١ء)۔ فیض القدیر شرح الجامع الصغیر۔ مصر: مکتبہ تجاریہ کبریٰ، ١٣٥٦ھ۔

٥٠. منذری، ابو محمد عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد اللہ بن سلامہ بن سعد (٥٨١۔ ٦٥٦ھ/ ١١٨٥۔١٢٥٨ء)۔ الترغیب والترھیب۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ١٤١٧ھ۔

٥١. نسائی، احمد بن شعیب، ابو عبدالرحمٰن (٢١٥۔٣٠٣ھ/ ٨٣٠۔٩١٥ء)۔ السنن الکبری۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ١٤١١ھ/١٩٩١ء۔

٥٢. ابو نعیم، احمد بن عبد اللہ بن احمد بن إسحاق بن موسیٰ بن مہران أصبہانی (٣٣٦۔ ٤٣٠ھ/ ٩٤٨۔١٠٣٨ء)۔ حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ١٤٠٠ھ/١٩٨٠ء۔

٥٣. ہیثمی، نور الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر بن سلیمان (٧٣٥۔٨٠٧ھ/ ١٣٣٥۔١٤٠٥ء)۔ مجمع الزوائد۔ قاہرہ، مصر: دار الریان للتراث +

بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء۔

۵۴. ابویعلی، احمد بن علی بن مثنی بن یحییٰ بن عیسیٰ بن ہلال موصلی تمیمی (۲۱۰۔۳۰۷ھ/ ۸۲۵۔۹۱۹ء)۔ **المسند**۔ دمشق، شام: دار المأمون للتراث، ۱۴۰۴ھ/ ۱۹۸۴ء۔